SAT.6.April.2024
VOLUME:19 NO: 90
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 6/اپریل 2024
جلد:19 شمار 90
26/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

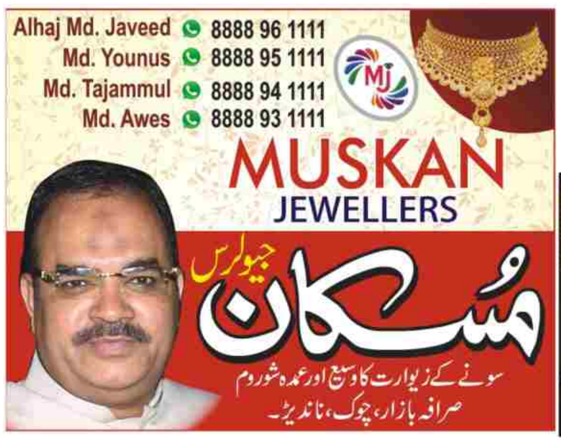

این سی ای آر ٹی کی کتابوں سے
بابری مسجد اور گجرات فسادات حذف

نئی دہلی: نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آرٹی) نے اپنی درسی کتابوں پر نظرثانی کی ہے۔ اب ان کتابوں میں ایودھیا میں بابری مسجد کی شہادت' گجرات فسادات میں مسلمانوں کی ہلاکت' ہندوتوا اور منی پور کے ہندوستان میں انضمام کا تذکرہ نہیں ملتا۔ این سی ای آرٹی نے ہٹائے گئے مواد پر کوئی تبصرہ نہیں کیا لیکن عہدیداروں کا کہنا ہے کہ روٹین اَپڈیشن کے تحت ایسا ہوتا رہتا ہے۔ اس کا نئے نصاب فریم ورک (این سی ایف) کے تحت نئی کتابوں کی تیاری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تبدیلیاں 11ویں اور 12ویں جماعت کی پولیٹکل سائنس کی کتابوں کے علاوہ دیگر کتابوں میں کی گئیں۔ 11ویں جماعت کی کتاب میں باب 8 (سیکولرازم) میں قبل ازیں لکھا تھا کہ 2002 میں گجرات میں مابعد گودھرا فسادات کے دوران ایک ہزار سے زائد افراد کا قتلِ عام ہوا جن میں زیادہ تر مسلمان تھے۔ اب اس میں تبدیلی کے بعد لکھا گیا ہے کہ گجرات میں 2002 کے مابعد گودھرا فسادات میں ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ این سی ای آرٹی نے اس تبدیلی کی منطق یہ بتائی ہے کہ کسی بھی فساد میں مختلف فرقوں کے لوگوں پر مار پڑتی ہے' صرف ایک فرقہ متاثر نہیں ہوتا۔ پاکستانی مقبوضہ کشمیر کے تعلق سے پچھلی کتاب میں لکھا تھا کہ ہندوستان کا دعویٰ ہے کہ یہ علاقہ غیر قانونی قبضہ میں ہے۔ پاکستان اسے آزاد کشمیر کہتا ہے۔ اب تبدیلی کے بعد یوں لکھا گیا کہ یہ ہندوستانی علاقہ ہے جو پاکستان کے غیر قانونی قبضہ میں ہے اور یہ پاکستانی مقبوضہ جموں وکشمیر کہلاتا ہے۔ منی پور کے تعلق سے پچھلی کتاب میں لکھا تھا کہ حکومتِ ہند' مہاراجہ پر ستمبر 1949 میں انضمام کے معاہدہ پر دستخط کے لئے دباؤ ڈالنے میں کامیاب رہی۔ اس کے لئے منی پور اسمبلی سے مشورہ نہیں لیا گیا جس پر منی پور میں کافی برہمی و ناراضگی دیکھی گئی تھی جس کے اثرات آج بھی محسوس کئے جاتے ہیں۔ تبدیلی کے بعد اب لکھا گیا کہ حکومتِ ہند' مہاراجہ کو انضمام معاہدہ پر دستخط کرنے کی ترغیب دینے میں کامیاب رہی۔ باب 8 سے بابری مسجد اور ہندوتوا سیاست کا تذکرہ ہٹادیا گیا۔

لوک سبھا انتخابات کے لئے
کانگریس کا انتخابی منشور' نیائے پتر' جاری

نئی دہلی: لوک سبھا الیکشن کے لئے جمعہ کے دن جاری کانگریس کے منشور میں اپرنٹس شپ کا حق' ایم ایس پی کی قانونی گارنٹی اور درج فہرست ذاتوں وقبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کی حد ریزرویشن 50 فیصد سے بڑھانے دستوری ترمیم کے وعدہ کئے گئے۔ پانچ نیائے 25 گارنٹیز پر مرکوم منشور اے آئی سی سی ہیڈکوارٹرس میں کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے اور سابق صدور سونیا گاندھی وراہول گاندھی کی موجودگی میں جاری ہوا۔ منشور میں جسے نیائے پتر کا نام دیا گیا' اپوزیشن جماعت نے کہا کہ وہ برسراقتدار آنے پر سبھی ذاتوں اور برادریوں کے معاشی کمزور طبقات کو نوکریوں اور تعلیمی اداروں میں بھید بھاؤ کے بغیر 10 فیصد کوٹہ دے گی۔

اتر پردیش: مدارس کے 17 لاکھ طلبا کو ملی 'سپریم' راحت،
عدالت عظمیٰ نے ہائی کورٹ کے حکم پر لگائی روک

نئی دہلی:5/اپریل (ایجنسیز) الہ آباد ہائی کورٹ نے 22 مارچ کو سنائے گئے ایک فیصلہ میں 'یوپی بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004' کو غیر آئینی قرار دیا تھا اور سبھی مدارس کے طلبا کو اسکولوں میں منتقل کیے جانے کی ہدایت دی تھی۔ اس فیصلہ کے بعد سبھی ریاستی مدارس کے انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی تھی اور فکر کی ایک لہر اقلیتی طبقہ میں دوڑ گئی تھی۔ لیکن اب اتر پردیش کے مدارس میں پڑھنے والے تقریباً 17 لاکھ طلبا اور مدارس سے جڑے تقریباً 10 ہزار اساتذہ کو 'سپریم' راحت ملی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگانے کا اعلان کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے آج کہا کہ الہ آباد ہائی کورٹ کا یہ کہنا کہ مدرسہ بورڈ آئین کے جمہوری اصول کی خلاف ورزی کرتا ہے، یہ درست نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے مدرسہ بورڈ کے 17 لاکھ طلبا اور 10 ہزار اساتذہ کو دیگر اسکولوں میں شامل کرنے کے عمل پر بھی روک لگادی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے اس معاملے میں مرکزی حکومت اور اتر پردیش حکومت کو نوٹس بھی جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایڈووکیٹ انشومن سنگھ راٹھوڑ نے یوپی مدرسہ لاء کے آئینی جواز کو چیلنج پیش کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کی تھی۔ اس پر ہائی کورٹ نے یوپی مدرسہ لاء کو غیر آئینی مانتے ہوئے اسے ختم کرنے کا حکم دیا تھا۔ جسٹس وویک چودھری اور جسٹس سبھاش ودیارتھی کی ڈویژن بنچ نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ ''حکومت کے پاس یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ مذہبی تعلیم کے لیے بورڈ تشکیل کرے یا پھر کسی خاص مذہب کے لیے اسکول تعلیمی بورڈ بنائے۔'' الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے اپنے حکم میں ریاستی حکومت کو ہدایت بھی دی تھی کہ وہ ریاستی مدارس میں پڑھ رہے بچوں کو دیگر اسکولوں میں شامل کرے۔

مختار انصاری کی 'فاتحہ' میں شرکت کرنا چاہتے ہیں عباس انصاری
سپریم کورٹ نے یوپی حکومت سے مانگا جواب

باندہ:5/اپریل (ایجنسیز) اپنے والد مختار انصاری کی آخری رسومات میں شامل نہ ہونے کا غم جیل میں بند عباس انصاری کو زندگی بھر رہے گا، لیکن اب وہ ان کی فاتحہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے انھوں نے سپریم کورٹ میں عرضی لگائی ہے، جس پر عدالت عظمیٰ نے اتر پردیش حکومت سے 9 اپریل تک جواب مانگا ہے۔ دراصل مختار انصاری کی موت 28 مارچ کو اتر پردیش کے باندہ واقع ایک اسپتال میں دل کا دورہ پڑنے سے ہوگئی تھی۔ 30 مارچ کی صبح انھیں غازی پور واقع محمد آباد یوسف پور کی قبرستان میں دفن کیا گیا۔ مختار انصاری کی آخری رسومات میں لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی، لیکن بڑا بیٹا عباس انصاری لاکھ کوششوں کے بعد بھی اس میں شریک نہیں ہو پائے۔ جیل میں بند عباس انساری نے عدالت میں عرضی داخل کر اپنے والد کی آخری رسومات میں حصہ لینے کی اجازت مانگی تھی، لیکن وقت پر یہ عرضی فہرست بند نہیں ہو سکی اور عباس اپنے والد کا آخری دیدار تک نہیں کر پائے۔ 5 اپریل کو عباس انصاری کے وکیل نے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ کو بتایا کہ ان کی عرضی وقت پر عدالت کے سامنے فہرست بند نہیں ہو سکی اور آخری رسومات ادا ہو چکی ہے، اب عباس کی خواہش فاتحہ میں شامل ہونے کی ہے۔ وکیل نے عدالت سے گزارش کی کہ عرضی میں ترمیم کرنے اور 10 اپریل کو ہونے والی فاتحہ میں ان کی شرکت کی اجازت دی جائے۔ وکیل کی درخواست پر بنچ نے کہا کہ ''عرضی دہندہ کے وکیل نے شروع میں کہا کہ چونکہ آخری رسومات پہلے ہی ادا ہو چکی ہے، عرضی دہندہ رِٹ پٹیشن میں ترمیم کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ 10 اپریل کو ہونے والی فاتحہ میں شامل ہو سکے۔ عرضی دہندہ ترمیم شدہ عرضی کی کاپی اتر پردیش حکومت کی طرف سے پیش وکیل کو فراہم کرے۔ بنچ نے اس معاملے میں اتر پردیش حکومت سے 9 اپریل تک جواب مانگا ہے اور آئندہ سماعت کے لیے 9 اپریل کی ہی تاریخ مقرر کی ہے۔

ہندوستان سے لے کر
امریکہ تک آیا زلزلہ

سری نگر: جمعہ کے روز کئی علاقوں میں زلزلہ آنے سے لوگوں میں خوف ودہشت کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں میں ہندوستان اور دیگر ممالک میں زلزلہ کا ہلکا اور تیز جھٹکا کئی بار محسوس کیا گیا ہے، آج بھی کچھ علاقوں سے کم اور کچھ علاقوں سے تیز زلزلہ کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ہندوستان کے جموں وکشمیر میں تو آج دن بھر میں کم ازکم پانچ مرتبہ زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق مرکز کے زیر انتظام خطہ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں چار مرتبہ اور ڈوڈہ میں ایک مرتبہ زلزلہ آیا جس نے کو دہشت میں ڈال دیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ کشتواڑ میں شام 20.5 بجے 8.3 شدت کا زلزلہ آیا تھا۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء	
ناندیڑ شہر	
آج کا افطار :	6:40
کل کی سحر :	4:48
روزنامہ ورق تازہ ' ناندیڑ	

عوام پر نظر آرہا کانگریس کی مہم 'میرے وِکاس کا دوحساب' کا اثر
ووٹ مانگنے پہنچے بی جے پی رکن پارلیمنٹ سوالوں سے پریشان

دربھنگہ: 5/اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب 2024 کے پیش نظر سبھی سیاسی پارٹیوں کی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ کانگریس نے تو آج اپنا انتخابی منشور بھی جاری کر دیا ہے جس میں '5 نیائے' کے تحت 25 گارنٹیوں کا وعدہ کیا ہے۔ ساتھ ہی کانگریس سوشل میڈیا پر کئی طرح کی مہم چلا رہی ہے جس کا اثر بھی عوام میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایک مہم 'میرے وِکاس کا دوحساب' عنوان سے چلائی جارہی ہے جس کے تحت گزشتہ کچھ دنوں سے کانگریس اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مختصر ویڈیو شیئر کرتی ہے جس میں بی جے پی کوئی شخص اپنے مسائل کو سامنے رکھتا ہے اور پھر کہتا ہے 'میرے وِکاس کا دوحساب'۔ اس کا اثر اب عوام پر بھی دکھائی دے رہا ہے اور جب بی جے پی اراکین پارلیمنٹ اپنے پارلیمانی حلقہ کا دورہ کر رہے ہیں تو ان سے سوال پوچھے جارہے ہیں۔ اس طرح کا ایک معاملہ بہار کے دربھنگہ میں پیش آیا ہے۔ جب دربھنگہ سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ گوپال جی ٹھاکر اپنے حلقۂ انتخاب میں ووٹ مانگنے گئے تو لوگوں نے انہیں گھیر لیا اور ان سے ان کے گزشتہ پانچ سالوں کا حساب مانگنے لگے۔ لوگوں نے کہا کہ وہ اس گاؤں کے ووٹر ہیں اور انہیں سوال کرنے کا حق ہے۔ اس واقعے کی ویڈیو تیزی سے سوشل میڈیا پر وائرل بھی ہو رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی جے پی رکن پارلیمنٹ گوپال جی ٹھاکر ووٹ مانگنے جب اپنے پارلیمانی حلقے پہنچے تو وہاں لوگوں کی ناراضگی دیکھنے لائق تھی۔ گوپال جی ٹھاکر مقامی لوگوں کے درمیان پہنچے ہی تھے کہ انھیں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور ان سے ان کے کاموں کا حساب مانگنے لگے۔ وائرل ویڈیو میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ رکن پارلیمنٹ گوپال جی ٹھاکر کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں اور گاؤں کے لوگوں کا ایک ہجوم ان کے ارد گرد کھڑا ہے۔ گاؤں والے ان سے سوالات کر رہے ہیں اور گوپال جی ٹھاکر کو بولنے کا موقع بھی نہیں دے رہے۔ وہاں موجود لوگ ان سے پچھلے 5 سالوں میں کیے گئے کاموں کا حساب مانگتے نظر آرہے ہیں۔ لوگوں کو یہ بھی کہتے سنا جا سکتا ہے کہ وہ اس علاقے کے ووٹر ہیں اور اپنے رکن پارلیمنٹ سے سوال کرنا ان کا حق ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایم پی گوپال جی کو ووٹ دیا ہے اور اب وہ اپنے ایم پی سے گزشتہ 5 سالوں میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کا حساب چاہتے ہیں۔ گاؤں والوں کے مطابق گزشتہ پارلیمانی انتخاب میں جیت حاصل کرنے کے بعد 5 سالوں تک گوپال جی نہ تو علاقے میں نظر آئے اور نہ ہی انہوں نے پنچایت میں کوئی ترقیاتی منصوبہ چلایا۔ اس دوران ایک نوجوان گوپال جی سے کہتا نظر آتا ہے کہ وزیر اعظم نے متھلانچل کے دربھنگہ میں ایمس بنانے کا اعلان کیا تھا، لیکن آج تک اس کا سنگ بنیاد تک نہیں رکھا گیا۔ اب تو بہار میں بی جے پی اور جے ڈی یو کی حکومت ہے، اس کے باوجود دربھنگہ میں ایمس کی تعمیر نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی رکن پارلیمنٹ نے اس کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھایا ہے۔ وائرل ویڈیو کے مطابق لوگوں کے ذریعے ایم پی گوپال جی کو گھیرے جانے کے بعد، ایک بزرگ شخص نے ان کا دفاع کرنے کی کوشش کی، لیکن کچھ خاص فائدہ نہیں ہوا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ انہیں ایم پی سے بہت توقعات ہیں لیکن وہ ان کی امیدوں پر پورا نہیں اتر رہے ہیں۔ اس ویڈیو میں ایم پی گوپال جی ٹھاکر گلے میں ہار پہنے کرسی پر بیٹھے نظر آرہے ہیں، کچھ دیر بعد اس بزرگ سے شخص کی مداخلت کے بعد انہیں باہر لایا گیا۔ ویڈیو میں ایم پی گوپال جی ٹھاکر لوگوں کو سمجھانے کی بھی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔

عام آدمی پارٹی قائد آتشی کو الیکشن کمیشن کی نوٹس

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے دہلی کی وزیر اور عام آدمی پارٹی قائد آتشی کو وجہ نمائی نوٹس جاری کی ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ اپنے اس بیان کے بارے میں حقائق پیش کریں کہ بی جے پی نے انہیں پارٹی میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی۔ واضح رہے کہ بی جے پی قبل ازیں کمیشن سے رجوع ہوئی تھی اور ان کے اس دعویٰ کی مخالفت کی تھی کہ پارٹی نے کسی قریبی شخص کے ذریعہ ان سے رابطہ کیا تھا اور انہیں اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دی تھی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ نوٹس میں کہا گیا ہے' آپ حکومت دہلی کی ایک وزیر ہیں اور ایک قومی جماعت کی لیڈر ہیں۔ قائدین کی جانب سے پبلک فورم میں جو کچھ بھی کہا جاتا ہے لوگ اس پر یقین کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے قائدین کی جانب سے دیئے گئے بیانات سے رائے دہندے متاثر ہوتے ہیں'۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ اسے توقع ہے کہ عام آدمی پارٹی قائد نے جو بیانات دیئے ہیں ان کی کوئی نہ کوئی بنیاد ہوگی چونکہ ان بیانات کی صداقت کو چالینج کیا گیا ہے اسی لئے انہیں حقائق پیش کرنا چاہئے۔ عام آدمی پارٹی قائد سے کہا گیا ہے کہ وہ پیر کی دوپہر تک جواب داخل کریں۔

چنڈی گڑھ میئر الیکشن میں دھاندلی کے ملزم
انل مسیح نے سپریم کورٹ سے مانگی معافی، غلطی کا کیا اعتراف

نئی دہلی: چنڈی گڑھ میئر الیکشن کے دوران دھاندلی کے الزامات کا سامنا کرنے والے سابق افسر انل مسیح نے جمعہ کے روز سپریم کورٹ سے اپنے عمل کے لیے معافی مانگ لی۔ چنڈی گڑھ میں 30 جنوری 2024 کو ہوئے میئر الیکشن میں 8 ووٹوں کو رد قرار دینے سے متعلق معاملے میں 5 اپریل کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس سماعت کے دوران انل مسیح نے عدالت سے معافی مانگی اور ایک نیا حلف نامہ داخل کرنے کی بات کہی۔ قابل ذکر ہے کہ فروری ماہ میں اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے سابق ریٹرننگ افسر انل مسیح کے خلاف عدالتی حکم کی خلاف ورزی معاملہ میں نوٹس جاری کیا تھا۔ عدالت نے مانا تھا کہ الیکٹورل افسر نے قصداً ووٹوں کو رد کیا تھا اور بعد میں عدالت میں اپنا جھوٹا بیان درج کرایا تھا۔ اسی نوٹس کے جواب میں آج انل مسیح نے سپریم کورٹ سے معافی مانگی ہے۔ انھوں نے عدالت میں کہا کہ اس معاملے میں ان سے غلطی ہوئی ہے۔ انل مسیح کے وکیل مکل روہتگی نے اس معاملے میں آج عدالت میں کہا کہ ہم نے بلاشرط معافی مانگی ہے۔ اب انل مسیح اپنا پرانا حلف نامہ واپس لیں گے اور دوسرا حلف نامہ دے کر بلاشرط معافی مانگیں گے۔ سینئر وکیل ابھشیک منوسنگھوی نے اس تبصرہ پر کہا کہ اگر وہ بلاشرط معافی مانگتے ہیں تو انھیں کوئی دقت نہیں ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سپریم کورٹ کے نوٹس پر جو جواب چنڈی گڑھ میئر الیکشن کے ریٹرننگ افسر انل مسیح نے عدالت میں داخل کیا اس میں کہا کہ جب وہ آخری بار سپریم کورٹ میں اپنا بیان دینے آئے تھے تو ان کی طبیعت ناساز تھی۔ وہ چنڈی گڑھ پی جی آئی سے کثیر مقدار میں دوائیاں لے رہے تھے۔ اس وجہ سے انھیں نہیں پتہ کہ انھوں نے کیا بیان دیا ہے۔

احسان وایذا کے ساتھ زکوٰۃ دینا ارشاد قرآنی کی صریح خلاف ورزی

از:۔ڈاکٹر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

کامل الحدیث جامعہ نظامیہ

نظام شمسی کا مرکز اور کواکب کا رہبر یعنی سورج کامل اعتدال کے ساتھ حرارت اور روشنی دنیا کو مہیا کروارہا ہے اگر اس میں خلل واقع ہوجائے تو انسان عالم طبعیات، نباتات، بخارات کے ذریعہ ہونے والی بارش اور دیگر منافع سے مستفید نہیں ہوسکے گا۔ چاند کی مقناطیسی قوت سے سمندروں میں طلاطم اور مدو جزر پیدا ہوتا ہے، اس کی روشنی سے تاریک رات روشن ہوتی ہے اور کھیتوں پر مثبت اثرات ہوتے ہیں اگر چاند اپنی چاندنی بکھیرنا چھوڑ دے تو انسان ان تمام فوائد سے محروم ہوجاتا ہے۔ زمین کی اوپری سطح جسے ہم اوزون کہتے ہیں وہ سورج کی تابکاری شعاعوں سے تمام حیاتیات کو محفوظ رکھتی ہے اور زمین تمام نوع حیات کے لیے قابل سکونت ہے۔اگر یہ اپنا کام کرنا چھوڑ دے تو سورج کی الٹراوائیلنٹ شعاعوں کے مضر اثرات تمام حیاتیات پر پڑیں گے۔ پہاڑ جو کانپتی ہوئی اور لرزتی ہوئی زمین کی بقا کے ضامن ہیں اگر ان کا تقل ختم ہوجائے تو انسان آرام دہ زندگی گزارنے سے محروم ہوجائیں اور حیاتیاتی ارتقا تعطل کا شکار ہوجائے۔ پانی انسانی حیات کا ایک اہم جزو ہے جس پر ہر جاندار کی زندگی اور ہر چیز کا بقا ہے۔اگر پانی زمین میں جذب ہوجائے تو انسانی زندگی کا کارواں تھم جائے۔ رات کی تاریکی اس لیے چھاتی ہے تاکہ انسان رات کے تاریک سناٹوں میں اپنی تھکاوٹ کو دور کرکے استراحت حاصل کرسکے اگر ساری کائنات پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک آفتاب زمین کے نیچے ہی رہے اور طلوع ہی نہ تو ہماری زندگی کی گاڑی رک جائے گی، دن میں روشنی ہر سو پھیل جاتی ہے تاکہ انسان کسب معاش کے لیے بہ آسانی محنت و مشقت کرسکے اگر پوری دنیا میں ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک آفتاب اپنی جگہ قائم رہے اور غروب ہی نہ ہو تو انسان کا سکون و راحت غارت ہوجائے گا جس کے منفی اثرات انسان کی صحت پر مرتب ہوتے ہیں اگر یہ سلسلہ دراز ہوا تو پھر انسان نقاہت و کمزوی اور لاغری کے باعث کوئی کام کرنے کے قابل ہی نہیں رہتا۔ علاوہ ازیں اگر انسان کو درکار سکون نہ ملے تو وہ اپنی قوتوں کو مستعد و توانا بنانے میں بھی ناکام ہوجاتا ہے جس سے اس کی فکری صلاحیتیں بھی شدید متاثر ہوجاتی ہیں۔ بارش کے ذریعہ ہمیں ہر قسم کا سبزہ، غلہ اور باغات میسر آتے ہیں اگر بارش کے برسنے میں کمی واقع ہوجائے تو انسان اور جانور روزی سے محروم ہوجائیں گے۔ الغرض اللہ تعالی کی پیدا کردہ تمام مخلوقات (سوائے انس وجن) کے تقلبات وتصرفات معبود برحق کے دست قدرت میں ہے کسی کی مجال نہیں کہ اپنے دائرہ یا مدار سے باہر قدم نکال سکے۔ پوری دنیا میں بھی یہ طاقت نہیں کہ وہ ملکر اس میں کوئی تغیر وتبدل کرسکے یہی وجہ ہے کہ یہ شمس وقمر، ہوا و بارش، زمین و آسمان، لیل ونہار، حجر و شجر، پہاڑ و دریا الغرض تمام مخلوقات بروقت انسانی ضروریات کی تکمیل کررہی ہیں اگر اس میں رمق برابر میں کمی وپیشی واقع ہوجائے تو انسان کے تمام کام ٹھپ ہوجاتے ہیں اور انسانی زندگی کو شدید خطرات لاحق ہوجاتے ہیں۔اب اس تناظر میں دیکھیں کہ انسان جس کے سر پر اشرف المخلوقات کا تاج ہے اگر وہ اپنی مفوضہ فرائض و ذمہ داریوں کے نبھانے میں کوتاہی کرے گا تو انسان نہیں بلکہ انسانیت دم توڑ دے گی۔ انسان کے فرائض و ذمہ داریوں میں ایک یہ ہے کہ متمول حضرات غرباء ومساکین اور محتاجوں کی مالی مدد و اعانت کریں۔ اللہ تعالی کے غیر محدود انعامات واحسانات میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے اپنی قدرت کاملہ سے مال و دولت کو بندوں کے درمیان تقسیم کیا ہے۔ رب کی اس عطا و تقسیم میں کسی کی مرضی و مشورہ کو کوئی دخل نہیں ہے۔ تقسیم دولت میں کئی حکمتیں اور مصلحتیں پوشیدہ ہیں مثلاً اگر ہر کوئی مالدار ہوتا ہے تو کوئی کسی کی تابعداری وخدمت کرنے کے لیے آمادہ نہ ہوتا اور انسان کی بنیادی ضروریات کی تکمیل بھی مشکل ہوجاتی ہے اس طرح نظام معیشت درہم برہم ہوجاتا۔ تقسیم مال و دولت ہی کے باعث انسان مصلحت، خدمت اور دیگر امور میں ایک دوسرے کا سہارا بنتا ہے اس طرح ہر شخص آرام و راحت کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔

اس سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہوجاتی ہے کہ جس ذات نے ہمیں امیر بنایا اسی نے مفلوک الحال کو غریب بنایا ہے اور وہ ایسی قدرت والا ہے جو لمحہ بالبصر میں غنی کو فقیر اور غریب کو امیر بنا سکتا ہے اسی لیے نہ ہمیں امیر ہونے پر فخر کرنا چاہیے چونکہ یہ اللہ رب العزت کے ہاں ہماری قدر و منزلت کی دلیل نہیں ہے اور نہ غریب ہونے پر مایوس کیونکہ یہ اللہ تعالی کے ہم سے ناراض ہونے کی کوئی علامت نہیں ہے۔ البتہ امیر وغریب کے درمیان رشتہ اخوت ومحبت کو مضبوط و مستحکم بنانے کے لیے دین اسلام نے اپنے ماننے والوں کو زکوٰۃ، صدقات وخیرات کا نظام عطا فرمایا جس سے باہمی محبتوں کو فروغ دینے کا موثر ترین ذریعہ اور ہمدردی کا سرچشمہ ہے لیکن ہماری بعض کوتاہیوں کی وجہ سے اسلام کے اس انسانیت نواز نظام سے امت مسلمہ کماحقہ مستفید نہیں ہو پارہی ہے۔ قرآن مجید نے زکوٰۃ، صدقات وخیرات کی صحت و درستگی اور اس کی بقا کے لیے بالترتیب خلوص وللّٰہیت اور عدم احسان وایذارسانی کی شرائط مقرر کی ہے جن کے بغیر ہماری سخاوت کا عمل نہ شرف قبولیت پاتا ہے اور نہ اس پر اجر وثواب مرتب ہوتا ہے جس سے ہم بروز محشر مستفید ہوسکیں۔ شریعت اسلامی نے روزہ کے وجوب کے لیے چند شرائط جیسے (i) اسلام، (ii) بلوغ، (iii) معذور نہ ہونا کو ضروری گردانا ہے اگر ان شرائط میں سے کوئی بھی شرط پائی نہ جائے تو انسان پر روزہ واجب ہی نہیں ہوتا۔ اسی طرح صحت زکوٰۃ کے لیے کچھ شرائط مقرر کیے ہیں ان میں سے کوئی شرط پوری نہیں ہوتی ہے تو زکوٰۃ، صدقات وخیرات کا اعتبار ختم ہوجاتا ہے۔ قرآن مجید کے مطابق زکوٰۃ، صدقات وخیرات کی ادائیگی من (احسان جتلانے)، اذی (ایذارسانی) اور ریا (دکھاوے) کی آفتوں سے محفوظ و مامون ہو۔ لیکن جب ہم زکوٰۃ ادا کرتے ہیں تو یہ تینوں پہلو اس میں بدرجہ کمال پائے جاتے ہیں جس سے غربا کو جسمانی، روحانی اور دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ارشاد قرآنی کی صریح خلاف ورزی ہے۔ آج ہم پہلے تو غریب کو زکوٰۃ لینے کے لیے اپنے گھر یا کسی روڈ کے کنارے بلاتے ہیں، کھڑی دھوپ میں قطار میں ٹھہراتے ہیں پھر ان کی تصاویر لیکر سوشیل میڈیا پر ڈالتے ہیں جس سے ان کو مختلف پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ریاکاری کے عمل سے ان کی عزت نفس بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو ان افعال قبیحہ سے حد درجہ اجتناب کرنا چاہیے چونکہ زکوٰۃ، صدقات وخیرات کی ادائیگی کا اصل مقصد محتاج وسائل کی تکلیف کو دور کرنا ہے جب یہ مقصد ہی فوت ہوجائے تو ہمارے اس عمل کا کیا فائدہ؟ مسلم معاشرے میں یہ چلن تیزی سے عام ہورہا ہے کہ آج کا مسلمان انفاق فی سبیل اللہ کا کام اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کی رضا وخوشنودی اور آخرت کے ذخیرہ کے لیے کم دنیا کو دکھانے کے لیے زیادہ کررہا ہے جو دراصل منافقین کی خصلت ہے ہمیں اس سے حتی الوسع اجتناب کرنا چاہیے۔ جب غلطی ثابت ہوجاتی ہے تو عقل مند اپنے آپ کو درست کرلیتا ہے اور جاہل ضد پر اڑ جاتا ہے۔ جب ہم کو معلوم ہوگیا کہ مقاصد زکوٰۃ کیا ہیں تو اب ہمیں زکوٰۃ، صدقات وخیرات کی ادائیگی کے وقت خرافاتی خیالات سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ نظام زکوٰۃ کے بے شمار اہداف ومقاصد اور فوائد ومنافع ہیں منجملہ ان کے ایک بنیادی فائدہ یہ ہے کہ زکوٰۃ، صدقات وخیرات دینے والا شخص حرام ذرائع جیسے سود، چوری، رشوت، حرام ملازمت، عہدے وغیرہ سے حاصل ہونے والی کمائی و ناجائز آمدنی سے پرہیز کرتا ہے چونکہ اللہ تعالی نے محتاجوں کی مالی امداد اس مال سے کرنے کا حکم فرمایا ہے جو اس نے ہمیں دیا ہے یعنی پاکیزہ وحلال اموال۔ اب کوئی حرام ذرائع سے پیسہ کما کر اس کی نسبت اللہ تعالی کی طرف نہیں کرسکتا لہٰذا جب بھی ہم غریب ونادار لوگوں کی مالی امداد و اعانت کریں گے تو سب سے پہلے ہمیں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ زکوٰۃ و دیگر صدقات جس مال سے ادا کیے جارہے ہیں وہ حلال ذرائع سے کمایے ہوئے ہیں یا نہیں۔ زکوٰۃ کا دوسرا بنیادی مقصد یہ ہے کہ غربت کا تدارک وخاتمہ ہو، حاجت مند کا معاشی تعطل ختم ہوتا کہ انسانی معاشرہ غربت سے نجات پاسکے۔ غریب کو زکوٰۃ اسی لیے دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی توانائیوں اور صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے ملک وقوم کے معاشی استحکام میں اپنا بہترین کردار ادا کرسکے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنی زکوٰۃ سے اتنی رقم مستحق کو ادا کریں جس سے وہ کاروبار میں مشغول کرکے اپنے لیے اور دیگر مفلوک الحال لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرسکے۔ آج ہم زکوٰۃ کی ادائیگی میں اس پہلو کو مکمل نظر انداز کرچکے ہیں۔ عموماً آج ہم زکوٰۃ ان لوگوں کو دے رہے ہیں جنہوں نے گداگری کو اپنا پیشہ بنالیا ہے اگر ان میں سے کوئی بھی صاحب نصاب ہو تو ہماری زکوٰۃ ہی ادا نہیں ہوگی۔ ہماری اسی غلط روش کا سبب ہے کہ مسلم معاشرے سے غربت کا خاتمہ نہیں ہو پارہا ہے بلکہ مرور زمانہ کے ساتھ اس میں مزید اضافہ ہی ہورہا ہے۔ جبکہ ہمارے اسلاف کے ادوار میں زکوٰۃ لینے والے نہ ہونے کی صورت میں حاصل شدہ زکوٰۃ کی رقومات سے مستحق مقروض لوگوں کے قرضے ادا کیے جاتے تھے، نادار لڑکیوں کی شادیاں کی جاتی تھیں۔ ہمیں زکوٰۃ، صدقات وخیرات سے ایسے لوگوں کی مالی امداد و اعانت کرنا چاہیے جن کے چہرے سوال ہوتے ہیں لیکن زبان بے سوال ہوتی ہے۔ ہمیں غربا ومساکین کی مالی امداد کرتے ہوئے یہ تصور ہرگز اپنے ذہن میں نہیں لانا چاہیے کہ ہم ان پر کوئی احسان کررہے ہیں بلکہ ہمارے اموال میں ان کا حق ہے جو ہم انہیں واپس لوٹا رہے ہیں۔ اس نظریہ کو ذہن میں رکھ کر زکوٰۃ، صدقات وخیرات ادا کریں تو مسلم معاشرے میں اپنائیت کے جذبات کو فروغ ملے گا۔ دین اسلام نے ابنائے معاشرہ کی کفالت اور معاشی مساوات قائم کرنے کے لیے امیر طبقہ کے اموال میں غربا کا حق مقرر فرما کر دین کا بنیادی رکن بنادیا۔ اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہے تو وہ کسی پر احسان نہیں کررہا ہے اسی طرح زکوٰۃ بھی دین کا رکن ہے اس کی ادائیگی کے ساتھ متمول حضرات کسی پر احسان نہیں کررہے ہیں بلکہ ارکان اسلام پر عمل پیرا ہوکر اپنی دنیا و آخرت سنوار رہے ہیں۔ غربا و مساکین زکوٰۃ، صدقات اور خیرات دینا دراصل متمول حضرات کا اپنے اموال پر رب کا شکریہ ادا کرنا ہے جس پر رب ان کے اموال میں مزید اضافہ فرمائے گا۔ جب یہ حقیقت ہے تو زکوٰۃ کی ادائیگی پر فخر کیسا؟ حدیث شریف میں یہاں تک آیا ہے کہ اہل دولت وثروت کو متمول بنایا ہی انسانی معاشرے کے غریب ونادار لوگوں کی وجہ سے یعنی امیر طبقہ پر اللہ تعالی کی نعائم کا نزول ضعیفوں اور کمزوروں کی دعاؤں کی برکت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لہٰذا متمول حضرات پر لازم ہے کہ وہ مستحقین کی تلاش کریں اور ان کی انتہائی عزت واحترام کے ساتھ مالی مدد کریں۔ علماء کرام نے لکھا ہے کہ غربا کی عزت نفس کو ٹھیس نہیں پہونچے اس لیے ان کو تحفہ کہہ کبھی زکوٰۃ، صدقات اور خیرات دی جاسکتی ہے اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویسین۔

ہاردک پانڈیا سٹیڈیم سے لے کر سوشل میڈیا تک مداحوں کے نشانے پر

کرکٹ کا میدان ہو یا کوئی اور کھیل، کھلاڑیوں کی آپس میں نوک جھوک کھیل کا حصہ ہے۔ اور تو اور میدان میں بیٹھے تماشائی بھی اپنی ٹیم کے کھلاڑیوں کی حمایت میں باؤنڈری کے پیچھے سے مخالف ٹیم کے خلاف جملے کسنے سے باز نہیں رہتے۔ انڈیا کے کرکٹ کے میدانوں میں تو بات کچھ آگے چلی جاتی ہے۔ گراؤنڈ تک اُڑ کر آتی پانی کی بوتلیں ہوں یا سابق پاکستانی کپتان انضمام الحق کو پریشان کرنے کے لیے ہزاروں کے مجمعے کی چھیڑ خانی، شائقین کرکٹ کو بہت کچھ یاد ہے۔ لیکن اب کی بار مداح آئی پی ایل کی ٹیم ممبئی انڈینز کے نئے کپتان اور سٹار انڈین آل راؤنڈر ہارڈک پانڈیا کی ناک میں دم کیے ہوئے ہیں۔ پچھلے دو ہفتوں سے انھیں ملک بھر کے کھچا کھچ بھرے کرکٹ سٹیڈیمز میں سخت ٹرول کیا جارہا ہے۔ ممبئی انڈینز کے کپتان ہارڈک پانڈیا کو احمد آباد، حیدرآباد اور یہاں تک کہ اپنے ہوم گراؤنڈ ممبئی میں مقابلوں کے دوران ٹرولنگ کا سامنا رہا۔ ہارڈک پانڈیا نے 23 مارچ 2024 سے شروع ہونے والے آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کی ٹیم میں کپتان روہت شرما کی جگہ لے لی ہے۔ اس سے پہلے پانڈیا گجرات ٹائٹنز کے لیے کھیل رہے تھے۔ اور اس سے پہلے وہ ممبئی انڈینز کا ہی حصہ تھے۔ 30 سالہ آل راؤنڈر ہارڈک پانڈیا اس سے قبل روہت شرما کی قیادت میں ممبئی انڈینز کی ٹیم میں کھیل رہے تھے۔ 2021 تک، ہارڈک نے اپنے پہلے سات آئی پی ایل سیزن وہاں گزارے تھے۔ جب ہارڈک کو روہت شرما کی جگہ ممبئی انڈینز کی کپتانی ملی تو بہت سے لوگ حیران رہ گئے کیونکہ اس ٹیم کی کپتانی سچن ٹنڈولکر اور رکی پونٹنگ جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں نے کی ہے۔ ممبئی انڈینز کے بعض شائقین کا ماننا ہے کہ روہت شرما نے کپتانی چھوڑی نہیں بلکہ ان کو ہٹایا گیا اور اب وہ پانڈیا کو بتا رہے ہیں کہ وہ کیسا محسوس کررہے ہیں۔ سٹیڈیم میں شور پچھلے ہفتے، شائقین نے ہارڈک پانڈیا کو گجرات ٹائٹنز کے ساتھ احمد آباد کے نریندر مودی سٹیڈیم میں میچ کے دوران بھی نشانہ بنایا۔ میچ میں پانڈیا کے خلاف کافی شور مچایا گیا۔ ہارڈک گجرات ٹائٹنز چھوڑ کر ممبئی انڈینز میں شامل ہوگئے ہیں۔ ہارڈک نے 2022 میں گجرات ٹائٹنز کو اپنی کپتانی میں چیمپیئن بنایا تھا اور ان کی ٹیم 2023 میں بھی فائنل میں پہنچی تھی۔ انھیں ایسی ہی صورتحال کا سامنا اس وقت بھی کرنا پڑا جب ممبئی انڈینز حیدرآباد سن رائزرز کے ساتھ میچ کھیل رہی تھی۔

پیر کو ممبئی کے وانکھیڈے سٹیڈیم میں راجستھان رائلز کے ساتھ میچ میں ٹاس کے دوران بھی شائقین نے پانڈیا کے خلاف شور مچایا جس کی وجہ سے کمنٹیٹر سنجے منجریکر کو سٹیڈیم میں

بیٹھے لوگوں سے مناسب برتاؤ کرنے کو کہنا پڑا۔ سنجے منجریکر کا وہ کلپ بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ تاہم اس کے باوجود سٹیڈیم میں بیٹھے شائقین پرسکون نہ ہوئے۔ مسئلہ اس وقت اور بڑھ گیا جب پانڈیا سے ایک مشکل کیچ چھوٹ گیا۔ یہ ٹرولنگ تب ہی تالیوں میں بدلی جب پانڈیا نے بیٹنگ کرتے ہوئے چند چوکے لگائے لیکن اس سے زیادہ فائدہ نہیں ہوا کیونکہ ممبئی کی ٹیم میچ جیت نہیں سکی اور اسے مسلسل تیسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

روی چندرن ایشون ناراض: راجستھان رائلز کے لیے کھیلنے والے سپن ماسٹر روی چندرن ایشون نے میچ دیکھنے والے شائقین کی ان کے رویے پر سرزنش کی اور اس کے لیے انڈین 'فین وار' کو موردالزام ٹھہرایا۔ انھوں نے اپنے یوٹیوب چینل پر کہا کہ 'لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ کھلاڑی کس ملک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ ہمارا ملک ہے، فین وار کو کبھی بھی ایسی نہج پر نہیں آنا چاہیے۔' پرانے معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے، ایشون نے کہا کہ جہاں سچن ٹنڈولکر، سورو گنگولی اور راہول ڈریوڈ جیسے افسانوی کھلاڑی ایک دوسرے کی کپتانی میں کھیلے۔ انھوں نے کہا کہ 'سورو گنگولی اور سچن ٹنڈولکر نے ایک دوسرے کی کپتانی میں کرکٹ کھیلی۔ یہ دونوں کھلاڑی راہول ڈریوڈ کی قیادت میں کھیلے اور ان تینوں کھلاڑیوں کے کپتان انیل کمبلے تھے اور یہ سبھی ایم ایس دھونی کی قیادت میں کھیلے۔ دھونی جب کپتان تھے تو یہ لوگ تجربہ کار کھلاڑی تھے۔ دھونی بھی وراٹ کوہلی کی کپتانی میں کھیل رہے ہیں۔' ایشون نے یہ بھی پوچھا کہ 'کیا کسی دوسرے کرکٹ کھیلنے والے ملک میں شائقین بھی اس طرح لڑتے ہیں؟'

ان کا کہنا تھا کہ 'مثال کے طور پر، کیا آپ نے جو روٹ اور جیک کرالی کے مداحوں کو آپس میں لڑتے ہوئے دیکھا؟ یا جو روٹ اور جوس بٹلر کے پرستاروں کو؟ یہ پاگل پن ہے۔ کیا آپ نے سٹیون سمتھ کے مداحوں کو آسٹریلیا میں پیٹ کمنز کے مداحوں سے لڑتے دیکھا ہے؟' راجستھان رائلز کے تیز گیند باز ٹرینٹ بولٹ نے بھی اپنے پرانے ساتھی پانڈیا کی حمایت کی ہے اور کہا ہے کہ ایسی ٹرولنگ پر توجہ نہ دیں۔ نیوزی لینڈ کے فاسٹ باؤلر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ وہ چیز ہے جس پر آپ قابو نہیں پاسکتے۔ یہ ایک پیشہ ور کھلاڑی کے طور پر آپ کے سامنے آتا ہے۔ آپ کو کھیل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی اور اس طرح کی ٹرولنگ کو نہیں دیکھنا ہوگا، لیکن یہ کہنے سے کہیں زیادہ آسان ہے۔' ریڈٹ اور ایکس جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کرکٹ سے محبت کرنے والے آزادی اظہار کی بات کررہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ کرکٹ یقیناً ایک بہت حساس کھیل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کھلاڑی تعریف قبول کریں تو انھیں تنقید اور اس طرح کی ہوٹنگ کے لیے بھی تیار رہنا ہوگا۔

خاموشی نے 'ماحول کو خراب کردیا': سپورٹس رائٹر شاردا اوگرا نے کہا کہ ہارڈک پانڈیا کے ساتھ جس طرح کی ہوٹنگ ہوئی وہ شاید ہی کبھی ہوئی ہو۔ 1989 سے کرکٹ پر لکھنے والے اوگرا کا کہنا ہے کہ 'سٹیڈیم کے مختلف سٹینڈز پر شائقین کی جانب سے کھلاڑیوں کو چھیڑا جاتا رہا ہے، لیکن ایسا مسلسل ہوتا رہا ہے۔۔۔ ایک گراؤنڈ سے دوسرے اور یہاں تک کہ ان کے ہوم گراؤنڈ پر بھی۔۔۔ یہ معمول کی بات ہے۔' وہ کہتی ہیں، 'میرے خیال میں اس میں سے بہت کچھ سوشل میڈیا نے بنایا ہے۔ یہ تقریباً ایک رجحان بن چکا ہے جو ممبئی انڈینز کے ہر کھیل میں دیکھا جاتا ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ممبئی اور پانڈیا نے کپتانی میں تبدیلی کے بارے میں پوچھے جانے پر کوئی واضح جواب نہ دے کر صورتحال کو مزید خراب کیا ہے۔ گجرات ٹائٹنز سے ممبئی انڈینز جاتے ہوئے پری سیزن پریس کانفرنس تھی۔ اس میں ہارڈک پانڈیا سے ان کے معاہدے میں ممکنہ کپتانی سے متعلق شق کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ تاہم انھوں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی طرح جب صحافیوں نے ہیڈ کوچ مارک باؤچر سے اس سیزن میں شرما کی جگہ ہارڈک پانڈیا کو کپتان مقرر کرنے کی وجہ پوچھی تو انھوں نے بھی خاموشی اختیار کی۔ اب وقت ہی بتائے گا کہ کرکٹ کے شائقین کب اسے پوری طرح گلے لگائیں گے اور سپورٹ کریں گے۔ اگر وہ اچھی کارکردگی دکھاتا ہے اور ممبئی انڈینز کو فتح سے ہمکنار کرتا ہے تو شاید وہ لوگ جو آج تمسخر اڑا رہے ہیں ایسا نہ کریں۔

شب قدر امت مسلمہ کیلئے خصوصی انعام ہے، مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو:5۔اپریل 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں شب قدر کی فضیلت اور عظمت کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ کی طرف سے امت مسلمہ کو اہل ایمان مومن اور مسلمانوں کو عطا کردہ شب قدر ایک عظیم الشان دولت اور خصوصی تحفہ ہے، حقیقت میں شب قدر امت مسلمہ کیلئے خصوصی انعام ہے، یہ نعمت پچھلی کسی امت کو نہیں ملی یہ خصوصی نعمت اور انعام صرف اور صرف امت مسلمہ کیلئے ہے، جس طرح ہمارے جسم میں دل ہے اگر یہ دل درست ہے اور اپنا کام اچھے سے کررہا ہے تو ہمارا سارا جسم صحیح سالم ہے، خدانہ کرے اگر دل ہی ناکارہ اور کمزور ہوجائے تو اس کا اثر پورے جسم پر پڑتا ہے اور ہم اس کو محسوس کرتے ہیں، اسی طرح پورے سال کا دل رمضان المبارک کا مقدس مہینہ ہے اور رمضان المبارک کا دل شب قدر ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ رب العزت نے اپنے حبیب محبوب دوجہاں سرکار دوعالم کو یہ بتادیا شب قدر کب ہے کونسی رات ہے آپ ﷺ اسکی خبر دینے کیلئے تشریف لائے دیکھا دو لوگ آپس میں جھگڑ رہے ہیں، اختلاف وانتشار کا ماحول ہے، تو تو میں میں کررہے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ اس طرف ہوگئی اللہ تعالیٰ نے شب قدر کے تعین کو اٹھالیا اس سے یہ اچھی طرح معلوم ہوتا ہے، آپسی جھگڑا، اختلاف وانتشار، عداوت وبغض، حسد کینہ، نفرت دشمنی امت مسلمہ کیلئے کوئی اچھی چیز نہیں ہے، ان چیزوں کی وجہ سے امت خیر سے محروم ہوجاتی ہے، اللہ رب العزت کا فضل وکرم ہے، اللہ تعالیٰ نے شب قدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں چھپادیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کی خبر دی ہے، فرمایا رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، شب قدر کو تلاش کرو شب قدر کو پانے کیلئے بھرپور کوشش کرو، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہمیں چاہیے آخری عشرہ میں دن رات مسلسل بالخصوص طاق راتوں میں عبادتوں کا خوب اہتمام کریں، شب قدر کو ڈھونڈیں اور اس کی تلاش وجستجو میں ہمہ تن لگ جائیں، اچھی طرح سمجھ کر رکھیں جس خوش نصیب کو شب قدر مل گئی اس نے سارے ہی خیر کو پالیا جو غفلت اور لاپرواہی سے خواہشات ونفس کا غلام بنکر اس عظیم دولت اور نعمت سے محروم رہا وہ سارے ہی خیر سے محروم ہوگیا، یاد رکھیں محروم القسمت ہی خیر سے محروم رہتا ہے، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر شب قدر مل جائے تو ہمیں کونسی دعا مانگنی چاہیے، آپ ﷺ نے ایک مختصر اور جامع دعا سکھائی **اللّٰھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی**، اے اللہ بے شک آپ بہت معاف فرمانے والے ہیں، آپ معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں، اس لیے میرے گناہ بھی معاف فرمادیجئے، مولانا نے خطبہ کے آخر میں صدقہ فطر کے احکام اور مسائل کو نہایت دل نشین انداز میں مثالوں کے ذریعہ سمجھایا اور صدقہ فطر کی ادائیگی کو رمضان المبارک کی اہم عبادت قرار دیا، صدقہ فطر کی ادائیگی پر ہمارے روزوں اور رمضان المبارک کی دیگر عبادتوں کی قبولیت کا دارومدار ہے، اس سال نمونہ اسلاف امیر شریعت کرناٹک حضرت علامہ صغیر احمد خان صاحب رشادی دامت برکاتہم مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور اور شہر کے اکابر علماء کرام نے صدقہ فطر کی رقم ایک فرد کی طرف سے 90 روپئے مقرر فرمایا ہے، صدقہ فطر ہم عید سے 2 یا 3 دن پہلے یا آخری درجہ عید کی نماز کو جانے سے پہلے ادا کردیں، غرباء اور مساکین کیلئے صدقہ فطر عید الفطر کے موقع پر ضروریات کے حصول کا ذریعہ ہے، صدقہ فطر کی رقم ہم مستحقین اور ضرورت مندوں کو دیکر ان کی عید کی خوشی کو دوبالا کردیں اور رب العالمین کی خوشنودی پائیں۔

عثمانی فوج کا طاقتور دستہ جس نے اپنے ہی تین سلطان معزول اور قتل کیے

وقار مصطفیٰ (بی بی سی اردو)

سلطنت عثمانیہ کے 16ویں سلطان، عثمان دوم، حملہ آور دس جلادوں میں سے تین کو پچھاڑ چکے تھے جب ایک پھندے کا شکار ہوکر گر گئے اور ان میں سے ایک نے فوطے دبا کر انھیں مار دیا۔ ترک تاریخ دان اکرم بُغرا اِکنچی کہتے ہیں کہ سنہ 1622 میں یہ پتا چلنے پر کہ بڑی تعداد میں ان فوجیوں کا سرے سے وجود ہی نہیں تھا جن کی تنخواہ ہر تین ماہ بعد بانٹنے کے لیے افسروں کو دی جاتی تھی، سلطان عثمان دوم نے اصلاحات کا سوچا تو فوج نے بغاوت کردی۔ فوج نے بغاوت کرتے ہوئے وزیر اعظم اور صدر خواجہ سرا کو قتل کرکے سلطان کے چچا اور سابق سلطان مصطفیٰ کو تخت پر بٹھا دیا اور پھر ان (عثمان) کی جان لے لی۔ عثمانی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا جب کسی سلطان کو بغاوت کے ذریعے معزول کرکے قتل کیا گیا۔ مگر اس سے بھی زیادہ یہ اہم بات تھی کہ بغاوت کرنے والے ان کے خاص محافظ تھے۔ یہ محافظ ینی چری تھے۔ ترکی زبان کی اس اصطلاح کا مطلب ہے نئی فوج۔ اردو میں انھیں جان نثار کہا گیا اور انگریزی میں جانیسار یز (Janissarie)۔ یہ نام اس باقاعدہ پیادہ فوج کو دیا گیا تھا جسے 14ویں صدی میں عثمانی ترکوں نے تشکیل دیا تھا۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے مطابق اس فوجی دستے کی ترتیب ونظام کی ابتدا عثمانی سلطنت کے بانی سلطان عثمان کے بیٹے سلطان اورخان (اورحان) کے زمانے سنہ 1326 سے ہوئی۔ اس کی تنظیم میں ان کے بھائی اور وزیر علاالدین اور شیخ ادب علی کے برادرِ نسبتی قرہ خلیل چدرلی (جندرلی) شریک تھے۔ لیکن انسائیکلوپیڈیا برِٹینیکا اور بعض تاریخی کتابیں ینی چری اور مفتوحہ علاقوں کے بچوں کو غلام اور پھر مسلمان بنا کر اس فوج میں بھرتی کرنے کے 'دیوشیرمہ' نظام کی ابتدا سلطان اورحان کے جانشین مراد اول کے دور (1360 سے 1389 تک) میں دیکھتے ہیں جب عثمانی سلطنت تیزی سے پھیلی اور اس کے استحکام کے لیے نئے انتظامی اقدامات لیے گئے۔ بہرحال یہ دونوں ادوار چودھویں صدی کے ہیں اور یہی وہ وقت ہے کہ جب یہ 'پہلی منظم اور باقاعدہ پیدل فوج' مرتب کی گئی۔ دائرہ معارف اسلامیہ کے مطابق ایک درویش حاجی بکتاش کے درویشی سلسلے میں شامل سمجھی جانے والی اس فوج کے ارکان سر پر سفید نمدے کی ٹوپی پہنتے جس کی پچھلی جانب کپڑے کا ایک ٹکڑا پیوست ہوتا۔ مورخین کے مطابق یہ ٹکڑا امرشد کے آستین کی علامت تھا جو مرید کے سر پر برکت کے لیے ہاتھ پھیرتے وقت اس کی پشت سے چھوتی تھی۔

فتوحات: 1453 میں قسطنطنیہ پر قبضہ، 1514 میں جنگ چالدران میں صفوی ایرانیوں کو شکست دے کر اناطولیہ کے مشرقی حصے پر قبضہ اور 1516 میں مرج دابق نامی لڑائی جس میں عثمانیوں نے مملوکوں سے حلب ودمشق وغیرہ چھین لیے، سب میں ینی چری کا اہم حصہ تھا۔ تھتھال لکھتے ہیں کہ 'جنگوں میں ینی چری اپنی مہارت اور بہادری سے جنگ کا پانسہ پلٹ دیا کرتے تھے، اسی وجہ سے یورپی بادشاہ ینی چری کو ترکوں کا خفیہ ہتھیار کہتے تھے۔' کھانے سے جڑے عہدے، کھانے سے جڑی بغاوت ان کی ٹوپی پر بلے کے طور پر ایک چوبی (لکڑی) کا چمچا بنا ہوتا تھا۔ ان کا سب سے بڑا مقدس نشان کانسی کا ایک بہت بڑا کڑھاؤ تھا۔ اسے قزان کہتے تھے۔ کھانے اور ضروری مشاورت کے لیے وہ اس کے گرد جمع ہوتے۔ فوج کے اس دستے کے افسروں کے عہدوں کے نام مطبخ شاہی (شاہی کچن) کے مختلف شعبوں سے ماخوذ (لیے گئے) تھے۔ مثلاً چور باجی باشی (شوربہ بنانے والوں کا افسر) اور آشچی باجی (خانسامانِ اعلیٰ)۔ انھیں سلطان کے محل سے کافی مقدار میں کھانا ملتا تھا، جیسے گوشت کا پلاؤ، سوپ اور زعفران کی کھیر۔ رمضان کے مہینے میں یہ فوج محل کے باورچی خانے کی طرف ایک قطار بناتے تھے جسے 'بکلاوہ جلوس' کہا جاتا ہے۔ اس میں وہ سلطان کی طرف سے تحفے کے طور پر مٹھائیاں وصول کرتے تھے۔ سلطان سے کھانا قبول کرنا ینی چریوں کی وفاداری کی علامت تھا۔ تاہم ان کا کھانے کی پیشکش مسترد کرنا سلطان کے لیے مصیبت کی آمد کا اشارہ تھا۔ اگر ینی چری سلطان سے کھانا قبول کرنے میں ہچکچاتے تو یہ بغاوت کے آغاز کا اشارہ تھا۔ قزان کو الٹا کردینا بغاوت کی علامت تھی۔ آگے چل کر جب سلطان محمد رابع (چوتھے) کے عہد (1641-1687) میں دیوشیرمہ کا یہ دستور متروک ہوگیا تو اسے بڑی کثرت سے الٹا کیا جانے لگا۔'

اہمیت اور ارتقا: ینی چری شروع میں ماہر تیر اندازوں کا دستہ تھا۔ لیکن 1440 کی دہائی میں بارود کی دستیابی پر انھوں نے دنیا کی پہلی باقاعدہ فوج کے طور پر اس کا استعمال کیا۔ سپہ سالار ینی چری آغاسی کہلاتا تھا۔ وہ محکمہ پولیس کا بھی افسر اعلیٰ ہوتا تھا اور پائے تخت میں نظم ونسق قائم رکھنے کا ذمہ دار بھی۔ 'جدید مشرق وسطیٰ کی تاریخ' میں لکھا ہے کہ 15ویں اور 16ویں صدی میں انھیں یورپ بھر میں بہترین تربیت یافتہ اور موثر ترین فوجی یونٹوں میں سے ایک تسلیم کیا گیا۔ ان کی وفاداری کو یقینی بنانے کے لیے انھیں ریاست کے باقی شہریوں سے الگ رکھا جاتا تھا۔ شادی کی اجازت 40 سال کی عمر کے بعد ملتی۔ یہ صرف مونچھیں رکھ سکتے تھے، داڑھی نہیں۔

ینی چریوں کو سزا (سزائے قید، تلوؤں پر ڈنڈے مارنا اور سزائے موت) صرف ان کے اپنے افسر ہی دیا کرتے تھے۔ سزائے موت رات کو خفیہ طور پر دی جاتی۔ لاش کے پاؤں میں ایک توپ کا گولا باندھ کر اسے آبنائے باسفورس میں پھینک دیا جاتا تھا اور ایک توپ کا گولا چھوڑ کر اعلان کیا جاتا کہ حکم سزا کی تعمیل کردی گئی ہے۔ خالد تھتھال کی تحقیق ہے کہ انھیں ہر تین ماہ بعد باقاعدگی سے نقد تنخواہیں دی جاتی تھیں۔ 'تنخواہوں کی ادائیگی کے وقت سلطان خود ینی چری کے لباس میں چھاؤنی آتے اور خود بھی قطار میں لگ کر تنخواہ وصول کرتے تھے۔ جنگ میں ینی چری دستوں کی قیادت ہمیشہ سلطان خود کرتے۔' 1402 میں امیر تیمور نے عثمانی سلطنت کے ماتحت قبائل کو ساتھ ملا کر جب بایزید اول کو جنگ انقرہ میں شکست دے کر انھیں زندہ گرفتار کیا تو یہ تب ہی ممکن ہوا تھا جب ینی چری کا دستہ ختم ہوچکا تھا۔' جیسے جیسے ینی چری اپنی اہمیت سے واقف ہوتے گئے، وہ ایک بہتر زندگی کی خواہش کرنے لگے۔ سنہ 1481 میں سلطان محمد ثانی کی دوبارہ تخت نشینی کے موقع پر ینی چریوں کی شورش کو بڑی سختی سے کچل دیا گیا تھا۔ سلطان کی تخت نشینی کے وقت جو بخشیش فوج میں تقسیم کی جاتی تھی اس کے مطالبے کی آڑ میں فوجی بغاوتیں بکثرت ہونے لگیں۔ ینی چریوں نے پہلی بغاوت تنخواہوں میں اضافے کے لیے 1449 میں کی جس میں ان کے مطالبات تسلیم کیے گئے۔ اس کے بعد وہ ہر نئے سلطان سے انعامات اور تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کرتے رہے۔

17ویں صدی کے اوائل تک ینی چریوں کا اثر ورسوخ اتنا تھا کہ وہ حکومت پر حاوی ہوگئے۔ وہ بغاوت کرسکتے تھے، پالیسی بنا سکتے تھے اور فوج کے ڈھانچے کو جدید بنانے کی کوششوں میں رکاوٹ بن سکتے تھے۔ وہ زمیندار اور تاجر بھی بن گئے۔ جب چنی چری عملی طور پر سلطان سے پیسے بٹور سکتے تھے اور کاروباری اور خاندانی زندگی نے جنگی جوش کی جگہ لے لی تو 1683 میں ویانا کی دوسری جنگ کے بعد سلطنت عثمانیہ کی شمالی سرحدیں آہستہ آہستہ جنوب کی طرف سکڑنا شروع ہوگئیں۔ کوئی بھی سلطان جس نے ان کی حیثیت یا طاقت کو کم کرنے کی کوشش کی اسے یا تو فوراً مار دیا گیا یا معزول کردیا گیا۔

سلطنت عثمانیہ کی پوری تاریخ میں کئی ینی چری بغاوتیں ہوئیں۔ سلطان عثمان ثانی کے قتل کے بعد ینی چری سیاست میں دخیل ہوگئے۔ سلاطین ان سے دہشت زدہ رہنے لگے اور وزرائے اعظم کا تقرر ومعزولی ان کے ہاتھوں میں آگیا۔ وہ فتنہ پردازوں کے آلہ کار بن گئے۔ ان تمام بدعنوانیوں سے صرف مراد رابع کا عہد (1622-1640) محفوظ رہا کیوں کہ انھوں نے ینی چریوں میں نئے سرے سے نظم ونسق قائم کردیا تھا۔ آدم زیدان کے مطابق ابراہیم کے دورِ حکومت (1640-1648) میں عثمانی سلطنت جنگ، بدانتظامی اور بغاوت سے کمزور ہوگئی تھی۔ 'انھیں آٹھ اگست 1648 کو علما کی حمایت سے ینی چریوں نے بغاوت کے ذریعے معزول کیا اور 10 دن بعد پھانسی دے دی۔' تھتھال لکھتے ہیں کہ ترکی کی سمٹتی سلطنت اور عسکری کمزوری سے نپٹنے کے لیے سلطان سلیم سوم نے نظام جدت کے تحت جدید یورپی اسلحے اور جنگی طریقوں کے مطابق نئی فوج تشکیل دینا چاہی۔ لیکن ینی چری اپنی معاشی وعسکری قوت کی وجہ سے تمام اصلاحات کی مخالفت کررہے تھے۔ حتیٰ کہ جب ینی چریوں کو یورپی طرز کی فوجی وردی پہننے کا حکم دیا گیا تو انھوں نے حکم ماننے کی بجائے بغاوت کردی۔ ینی چریوں نے شیخ الاسلام عطاء اللہ آفندی سے فتویٰ دلوایا جس میں یورپی طرز پر فوجوں کی تنظیم کو بے دینی سے تعبیر کیا گیا۔ آفندی نے فتویٰ دیا کہ ایسا بادشاہ جو قرآن کے خلاف عمل کرتا ہو بادشاہی کے لائق نہیں چنانچہ 1807 میں سلیم کو معزول کرکے قتل کردیا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ینی چری کی تنظیم میں تبدیلیاں آنا شروع ہوگئیں۔ سلطان مراد ثالث نے سنہ 1582 میں اوجاق کو مجبور کیا کہ وہ قواعد وضوابط اور آغا فرہاد کے استعفے کے باوجود ان بازی گروں اور پہلوانوں کو فوج میں بھرتی کرے جنھوں نے شہزادے (بعد میں سلطان محمد ثالث) کی رسم ختنہ کی تقریب میں لوگوں کو محظوظ کیا تھا۔ اس وقت سے لے کر ہر قسم کے لوگ اس فوج کی مراعات سے بہرہ اندوز ہونے کی غرض سے اس میں رشوت دے کر یا اپنے سرپرستوں کے بل بوتے پر بھرتی ہونے لگے۔ دیوشیرمہ کو 1638 میں ختم کردیا گیا۔ شادی کی پابندی نہ رہی۔ ینی چریوں کے بچوں کو بھی ملازمت ملنا شروع ہوگئی۔ لیکن یونانی مورخ دیمتری کٹسکیس نے لکھا ہے کہ بہت سے بوسنیائی مسیحی خاندان دیوشیرمہ کی تعمیل کے لیے تیار تھے کیونکہ اس سے سماجی ترقی کا امکان تھا۔ تھتھال لکھتے ہیں کہ ینی چری کے غلام ہونے کی شرط کے خاتمے کے بعد ان کی عزت و وقار میں مزید اضافہ ہوا۔ 'یوں مسلم ترک خاندانوں میں بھی یہ خواہش پیدا ہوئی کہ ان کا بیٹا بھی ینی چری میں بھرتی ہو۔ ترک اشرافیہ نے بھی اپنے بچے ینی چری میں بھرتی کروانا شروع کردیے۔ نظم وضبط اور کٹھن تربیت کا معیار کم ہونے سے ان کا حربی معیار شدید متاثر ہوا۔' ینی چری نے درباری سیاست میں بھی حصہ لینا شروع کردیا، یوں معاشی اور سماجی بدحالی کے دور میں ینی چری نے بہت زیادہ مراعات حاصل کرلیں۔ ینی چری کے افسران نے اس ٹیکس سے بھی اِستثنا حاصل کرلیا جو مسلمان آبادی کو دینا پڑتا تھا۔ ٹیکس کی ادائیگی سے ان کی چھوٹ کی وجہ سے باقی آبادی انھیں اچھی نظر سے نہیں دیکھتی تھی۔ جیسے جیسے ینی چری فوجی دستے (کور) کی طاقت بڑھتی گئی سلطنت کمزور ہوتی گئی۔ ایک بوسنیائی سرب ینی چری، سوکولو محمت پاشا، تو وزیر اعظم بھی بنے، تین سلطانوں کی خدمت کی اور 14 سال سے زائد عرصے تک سلطنت عثمانیہ کے اصل حکمران رہے۔ جہاں ینی چری کے افسران بہت امیر ہوتے گئے، وہیں نچلے درجے کے فوجیوں کو بسا اوقات تنخواہ تک نہ ملتی تھی۔ یوں ینی چری کے نچلی سطح کے لوگوں نے دستکاریوں اور تجارت کی طرف توجہ مبذول کرلی۔ بعض لوٹ کھسوٹ کرکے گزر اوقات کرنے لگے۔ معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی وجہ سے ینی چری کے تعلقات شہری آبادی سے قائم ہوئے اور ان کی سلطان سے وفاداری میں پہلے جیسی گرم جوشی نہ رہی۔ بہت سے لوگ سپاہی نہیں تھے لیکن پھر بھی سلطنت سے تنخواہ وصول کرتے تھے۔ کسی بھی ریاستی عمل کو رد کرسکتے تھے۔ سنہ 1740 میں جب تنخواہ دار عہدوں کی آڑھت جاری ہوگئی اور ہر شخص بآسانی خرید وفروخت کرنے لگا تو ینی چریوں کی زبردست فوجی طاقت کی تباہی مکمل ہوگئی۔ جارج نفسیگر لکھتے ہیں کہ ینی چریوں کی تعداد 1575 میں 20,000 سے بڑھ کر تقریباً 250 سال میں 1826 تک 135,000 ہوگئی تھی۔ 18ویں صدی کے وسط تک انھوں نے بہت سے کاروبار شروع کرلیے۔ بہت کم لوگ بیرکوں میں رہتے رہے۔ ان میں سے بہت سے منتظم اور عالم بن گئے۔ ریٹائرڈ ینی چریوں کو پنشن ملتی تھی اور ان کے بچوں کی بھی دیکھ بھال کی جاتی تھی۔ لیکن باقاعدہ قواعد کا اعلان ہوتے ہی 15 جون 1826 کو ایت میدان میں جو بارکوں کے عین وسط میں واقع تھا ینی چری نے بغاوت کردی۔ کیرولین فنکل کے مطابق سلطان ایک سبک سیر کشتی میں سوار ہوکر سرائے چلے گئے۔ علما سے مشورہ کرکے اور اپنی مسلمان رعایا کو جمع کرکے جو ینی چریوں کی لوٹ کھسوٹ سے تنگ آچکی تھی ان کے قتال پر اکسایا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

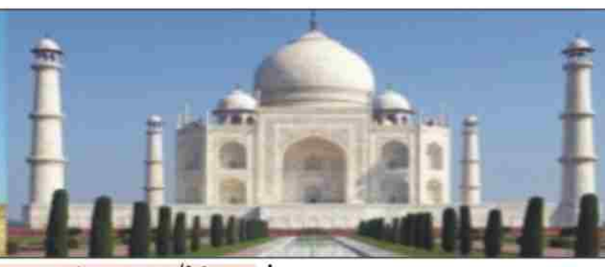

ناٹو کے ساتھ ہماری وابستگی ہمارے تحفظ کا باعث: بائیڈن

ناٹو کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر امریکی صدر نے اپنی وابستگی کو 'مقدس' قرار دیا

واشنگٹن: یوکرین کی جنگ پر روس کے بڑھتے ہوئے خطرے کے تناظر میں نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (ناٹو) جمعرات کو پورے یورپ اور شمالی امریکہ میں اجتماعی دفاع کے 75 سال منا رہا ہے۔ اس تناظر میں امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات کو اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کو اتحاد کے لیے اپنی "مقدس وابستگی" کو برقرار رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے انتخابی حریف ڈونالڈ ٹرمپ نے اس معاہدے میں موجود اجتماعی دفاعی شق کو نقصان پہنچایا۔ خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کے مطابق بائیڈن نے ایک بیان میں کہا کہ ''ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہم اپنے اتحادیوں کو ناٹو کے ہر انچ کے دفاع کے لیے جو مقدس عہد پیش کرتے ہیں وہ ہمیں تحفظ فراہم کرتا ہے''۔ ناٹو اتحادیوں کو نومبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں واپسی کے امکان پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ ٹرمپ نے حال ہی میں کہا تھا کہ وہ روس کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ ناٹو کے کسی ایسے ملک پر حملہ کرے جو دفاع پر کافی پیسہ خرچ نہیں کرتا۔ جب وہ برسراقتدار تھے تو انہوں نے اس اتحاد سے دستبرداری پر غور کیا۔ ان پر الزام تھا کہ وہ دوسرے ممالک اپنی مالی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہے تھے۔ بائیڈن نے گزشتہ دو سالوں میں ناٹو کے اتحاد کی تعریف کی کیونکہ اتحاد نے روس کے "مہلک حملے" کے پیش نظر یوکرین کے لیے فوجی حمایت میں اضافہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین جنگ کے تناظر میں فن لینڈ اور سویڈن کے اتحاد میں شامل ہونے کے بعد یہ "پہلے سے کہیں زیادہ بڑا، مضبوط اور پرعزم" ہو گیا ہے۔ صدر بائیڈن نے مزید کہا کہ "ہمارے دشمنوں نے ہمارے قابل ذکر اتحاد کو توڑنے کا منصوبہ بنایا اور ہماری جمہوریتیں برداشت کر چکی ہیں"۔ امریکہ جولائی میں واشنگٹن میں ناٹو کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک سربراہی اجلاس کی میزبانی کرنے والا ہے۔ ناٹو کے سینیر سفارت کاروں نے میدان جنگ میں روسی مسلح افواج کے بڑھتے ہوئے بہتر کنٹرول کے باوجود یوکرین میں ہی رہنے کا عہد کیا۔ ناٹو کے سیکرٹری جنرل جینز سٹولٹن برگ نے جمعرات کو اتحاد کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک تقریب کے دوران اعلان کیا کہ امریکہ اور یورپ ناٹو کے فریم ورک کے اندر ایک ساتھ "مضبوط" ہیں۔ ناٹو کے ساتھ امریکی وابستگی کے بارے میں یورپ میں بڑھتی ہوئی تشویش کے پس منظر میں بات کرتے ہوئے اسٹولٹن برگ نے کہا کہ "میں ناٹو میں امریکہ اور یورپ کے ساتھ ساتھ ہونے پر یقین رکھتا ہوں، کیونکہ ہم ایک ساتھ مضبوط اور محفوظ ہیں"۔ ناٹو ایک ایسے وقت میں اپنے قیام کی یاد منا رہا ہے جب مغربی اتحاد کو یوکرین کی جنگ جیتنے کے لیے مزید کچھ کرنے کی فوری ضرورت کا احساس دلایا جا رہا ہے ناٹو کے ارکان نے کیف کی حمایت کرتے ہوئے روس کے حملے کے بعد سے اسے دسیوں ارب ڈالر کے ہتھیار فراہم کر کے اس میں شامل ہونے کی کوشش کی ہے۔ ناٹو جس کی بنیاد امریکہ اور 11 دیگر ممالک نے سرد جنگ کے آغاز میں (سابق) سوویت یونین کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے رکھی تھی۔ سویڈن اور فن لینڈ کے حالیہ اضافے کے ساتھ اب بڑھ کر اس کے ارکان کی تعداد 32 ممالک تک پہنچ گئی ہے۔

بائیڈن کی اہلیہ کا اسرائیل کی حمایت میں اجلاس میں شرکت سے انکار

واشنگٹن: غزہ کی جنگ کا تنازعہ کانگریس اور وائٹ ہاؤس کی گلیوں سے نکل کر امریکی صدر جو بائیڈن کے کمرے تک جا پہنچا ہے۔ نیویارک ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ وائٹ ہاؤس کے اندر سے ایک مضبوط آواز غزہ میں شہریوں کی ہلاکتوں کے خاتمے پر زور دے رہی ہے اور یہ آواز امریکی صدر جو بائیڈن کی اہلیہ جل بائیڈن کی ہے۔ اخبار کے مطابق جل نے وائٹ ہاؤس کے دورے کے دوران صدر بائیڈن کے مہمانوں میں سے ایک کو مطلع کیا کہ انہوں نے حماس کے خلاف جنگ میں اسرائیل کی حمایت کی وجہ سے اجلاس میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔

آسٹریلیا کی فتویٰ کونسل کا عیدالفطر کی تاریخ کا اعلان

آکلینڈر سڈنی (سید مجیب کی رپورٹ): آسٹریلیائی فتویٰ کونسل نے جمعرات کو آسٹریلیا میں عیدالفطر کی تاریخ کا اعلان مقامی اور عالمی رصدگاہوں کے استفسار کی بنیاد پر کیا۔ آسٹریلیا کے مفتی اعظم اور آسٹریلوی فتویٰ کونسل نے حسابات کا استعمال کرتے ہوئے رمضان المبارک کے اختتام اور شوال المکرم کے آغاز کا یقین کیا۔ کونسل نے اعلان کیا کہ 9 اپریل کو غروب آفتاب شام 5 بجکر 39 منٹ پر ہوگا اور سڈنی میں نیا چاند 5 بجکر 51 منٹ پر غروب ہوگا جبکہ پرتھ میں نیا چاند شام 6 بجکر 18 منٹ پر غروب ہوگا۔ ان حسابات کی بنیاد پر یہ طے پایا کہ رمضان المبارک کا آخری دن روزہ 9 اپریل کو ہوگا اور آسٹریلیا میں عیدالفطر 10 اپریل کو منائی جائے گی۔

میک ڈونالڈز اسرائیل میں اپنے تمام ریستوراں بند کر رہا ہے

تل ابیب: اسرائیل کی مبینہ مدد کے سبب بالخصوص مسلم اور مشرق وسطیٰ کے کئی ملکوں میں امریکی فاسٹ فوڈ کمپنی میک ڈونالڈز کے بائیکاٹ کی مہم جاری ہے۔ کمپنی چار سالوں میں پہلی مرتبہ اپنے پہلے سہ ماہی فروخت کا ہدف حاصل نہیں کر سکی۔ امریکی فاسٹ فوڈ کمپنی میک ڈونالڈز کارپوریشن نے جمعرات کو کہا کہ وہ اسرائیل میں میک ڈونالڈز کی فرینچائزی الونیال کے زیر انتظام چلائے جانے والے تمام ریستوراں واپس خرید رہی ہے۔ الونیال پچھلے 30 سال سے زیادہ عرصے سے اسرائیل میں میک ڈونالڈز کے ریستوراں چلا رہی ہے۔ ملک بھر میں اس کے 225 ریستوراں ہیں جن میں 5 ہزار سے زائد افراد کام کرتے ہیں۔

سعودی عرب میں چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری میں 11 گنا اضافہ

ریاض: سعودی عرب میں چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری میں 11 گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق امارات دبئی نیشنل بینک کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب میں 2023 کے دوران چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری کا حجم 16.8 بلین ڈالر ہو گیا ہے۔ اس سے قبل 2022 میں چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری کا حجم صرف 1.5 بلین ڈالر تھا۔ بینک نے توقع ظاہر کی ہے کہ 2030 تک سعودی عرب میں چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری ایک سو بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ بینک نے کہا ہے کہ 'سعودی عرب میں چینی سرمایہ کاری پورے مشرق وسطیٰ میں ہونے والی سرمایہ کاری سے 58 فیصد زیادہ ہے'۔ بینک کا کہنا ہے کہ 'سعودی عرب میں امریکی سرمایہ کاری دوسرے نمبر پر آتی ہے جس کا حجم 2.7 بلین ڈالر ہے اور گزشتہ مدت کے مقابلے میں 238 فیصد بڑھ گئی ہے'۔ بینک نے بتایا ہے کہ 'سعودی عرب میں امارات تیسرا بڑا سرمایہ کار ہے جس کی سرمایہ کاری کا حجم 2.67 بلین ڈالر ہے۔

وزیراعظم پاکستان کی آج سعودی ولیعہد سے ملاقات متوقع

اسلام آباد/ریاض: پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے غیر ملکی دورہ پر 6 سے 8 اپریل تک سعودی عرب جائیں گے اور اس دورہ میں ان کی ولیعہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات متوقع ہے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مضبوط تجارتی، دفاعی اور ثقافتی تعلقات ہیں۔ سعودی عرب 27 لاکھ سے زیادہ پاکستانی تارکین وطن کا گھر ہے جہاں سے پاکستان میں سب سے زیادہ ترسیلات زر آتی ہیں۔ دفتر خارجہ نے وزیراعظم کے دورے کا اعلان کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی سعودی عرب کے ولیعہد اور وزیراعظم محمد بن سلمان بن عبدالعزیز سے ملاقات متوقع ہے جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ دونوں رہنما علاقائی اور عالمی سطح پر رونما ہونے والے واقعات پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ خزانہ، اقتصادی امور، دفاع اور اطلاعات کے وزراء بھی ہوں گے۔ وہ عمرہ ادا کریں گے اور مدینہ میں مسجد نبوی میں نماز ادا کریں گے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ 'دونوں ممالک کی قیادت برادرانہ تعلقات کو آگے بڑھانے اور باہمی طور پر فائدہ مند اقتصادی اور سرمایہ کاری تعلقات کیلئے پرعزم ہے۔ 'سعودی حکومت نے ابھی تک اس دورے یا اس کے ایجنڈے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ شریف نے آخری بار اکتوبر 2022 میں بطور وزیراعظم اپنی پہلی مدت کے دوران سعودی عرب کا سفر کیا تھا۔ اس دورے میں انہوں نے ولی عہد سے ملاقات کی اور سعودی فیوچر انویسٹمنٹ انیشیٹو سمٹ میں بھی شرکت کی تھی۔ پاکستان اس وقت معاشی مسائل سے دوچار ہے اور سعودی عرب میں کام کرنے والے پاکستانی ہنرمند اور ورک فورس بھاری زرمبادلہ اپنی ملک بھیجتی ہے۔

امارات کا اسرائیل کیساتھ سفارتی تعلقات معطل کرنے کا اعلان

ابوظہبی: غزہ میں فلاحی ادارے کے 7 کارکنوں کی ہلاکت کے بعد متحدہ عرب امارات نے اسرائیل سے سفارتی رابطے معطل کر دیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل میں تعینات اماراتی سفیر محمد الخواجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ امدادی کارکنوں کی ہلاکت سیاہ ترین دن ہے۔ اماراتی وزارت خارجہ نے امدادی کارکنوں کی ہلاکت پر اسرائیلی سفیر امیر ہائیک سے ٹیلی

فون پر رابطہ کر کے برہمی کا اظہار کیا۔ متحدہ عرب امارات اُن ممالک میں شامل ہے جنہوں نے ستمبر 2020 میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے امریکی ثالثی میں معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ 2 اپریل کو وسطی غزہ میں اسرائیلی فضائی حملے این جی او ورلڈ سنٹرل کچن (ڈبلیو سی کے) کے 7 امدادی کارکن ہلاک ہو گئے تھے جس کے بعد یورپی یونین نے حملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا جبکہ آسٹریلیا، اسپین سمیت دیگر ممالک نے مذمت کی تھی۔

حوثیوں کی صلاحیتوں کو تباہ کرنا انہیں راستہ بدلنے پر مجبور کر دے گا: امریکہ

واشنگٹن: یمن کی صورتحال کے بارے میں امریکی اندازے اس تاثر سے بالکل مختلف ہیں جو حوثی اور ان کے رہنما یمنیوں اور دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی عسکری ذرائع نے گزشتہ چند دنوں میں بڑے اعتماد کے ساتھ کہا ہے کہ خطے میں تعینات امریکی افواج نے خطے میں تعیناتی کا اپنا ہدف حاصل کر لیا ہے۔ امریکی عسکری ذرائع میں سے ایک نے العربیہ اور الحادث کو بتایا کہ آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ حوثی بیلسٹک میزائل اور بغیر پائلٹ کے بحری ڈرون سمیت متعدد میزائل اور ڈرون لانچ کرنے کے قابل تھے۔ اگر حوثی جواب کر رہے ہیں اور جو وہ دو ماہ پہلے کر رہے تھے کے درمیان موازنہ کریں تو آپ واضح طور پر دیکھیں گے کہ امریکی افواج نے اپنا مقصد حاصل کر لیا ہے۔

اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی بند کی جائے: اقوام متحدہ

نیویارک: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کا غزہ میں جاری جنگ کے چھ ماہ مکمل ہونے سے دو دن قبل پہلی بار اس بارے میں موقف سامنے آیا ہے۔ اس کا مقصد غزہ میں فلسطینیوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے میں مدد کرنا ہے۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (یو این ایچ آر سی) نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت اور ترسیل پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انسانی حقوق کے اس اعلیٰ ترین ادارے نے یہ مطالبہ آج جمعے کے روز منظور کی گئی ایک قرارداد میں کیا۔ یہ مطالبہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت یا ترسیل کرنے والے ممالک سے کیا گیا ہے اور اس کا مقصد غزہ میں اسرائیل کی فوجی مہم کے دوران فلسطینیوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے میں مدد کرنا ہے۔ 47 رکنی انسانی حقوق کونسل میں اس قرارداد کے حق میں اٹھائیس اور مخالفت میں چھ ووٹ ڈالے گئے جبکہ تیرہ اراکین ووٹنگ کے دوران غیر حاضر رہے۔ اس قرارداد میں اسرائیل کی جانب سے غزہ میں پانی تک رسائی میں رکاوٹ ڈالنے اور فلسطینی علاقوں میں انسانی امداد کی ترسیل محدود کرنے جیسے اقدامات روکنے کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ آزاد تفتیش کاروں سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ہتھیاروں، گولہ بارود اور "دوہرے استعمال" والی ایسی اشیا کی ترسیل کے بارے میں رپورٹ کریں، جنہیں اسرائیل فلسطینیوں کے خلاف سول اور فوجی دونوں مقاصد کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ اس قرارداد کی پابندی ضروری نہیں ہے۔ تاہم اس قرارداد پر مغربی ممالک منقسم ہو گئے۔ امریکہ، جرمنی اور بعض دیگر مغربی ممالک نے اس قرارداد کی مخالفت کی جبکہ کئی غیر حاضر رہے اور کچھ یورپی ممالک نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ اسرائیل یو این ایچ آر سی کو اس کے مبینہ اسرائیل مخالف تعصب پر باقاعدگی سے تنقید کا نشانہ بناتا رہا ہے۔ کونسل نے اسرائیل کے خلاف گذشتہ برسوں میں فلسطینیوں کے خلاف کیے گئے اقدامات کے لیے کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں کہیں زیادہ قراردادیں منظور کی ہیں۔ جینیوا میں قائم یہ کونسل رواں سال کے اپنے پہلے اجلاس کو سمیٹ رہی ہے، جس کا آغاز 26 فروری کو ہوا تھا۔ اسرائیل کی غزہ میں سات اکتوبر کے بعد سے جاری فوجی مہم کی وجہ سے تقریباً 33,000 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیل نے یہ حملے فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے دہشت گردانہ حملوں کے جواب میں شروع کیے تھے۔ غزہ میں جاری اسرائیلی کارروائیوں پر واشنگٹن کی بڑھتی ہوئی بے صبری کے ایک اظہار کے طور پر امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو کو سخت انتباہ جاری کیا کہ اسرائیل کی غزہ جنگ کے لیے مستقبل میں امریکی حمایت کا انحصار اسرائیل کی جانب سے غزہ میں شہریوں اور امدادی کارکنوں کے تحفظ کے لیے نئے اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد پر ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب بائیڈن نے دھمکی دی کہ اگر اسرائیل نے اپنی حکمت عملی تبدیل نہیں کی اور غزہ میں مزید انسانی امداد کی اجازت نہیں دی تو وہ اپنی حمایت پر نظرثانی کرے گا۔

سی آئی اے سربراہ اسرائیلی، مصری و قطری حکام سے ملاقات کریں گے

نیویارک: امریکہ کے مرکزی خفیہ ایجنسی 'سی آئی اے' کے ڈائریکٹر بل برنز اس ہفتے کے آخر میں قاہرہ کے لیے ایک اہم سفارتی مشن پر روانہ ہونے والے ہیں جس کا مقصد غزہ میں حماس کی جانب سے جاری یرغمالیوں کے بحران سے نمٹنا ہے۔ اس امر کا اظہار ایگزیاس نامی ویب سائٹ نے معاملے کا براہِ راست علم رکھنے والے دو ذرائع کے حوالے سے کیا ہوئے کہا ہے کہ برنز یرغمالیوں کی رہائی کی غرض سے موساد کے سربراہ اور قطر اور مصر کے نمائندوں سمیت اعلیٰ حکام سے بات چیت میں مشغول ہوں گے۔ یہ ملاقات امریکی صدر جو بائیڈن کی اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نتن یاہو کو حالیہ کال کے پس منظر میں اہمیت اختیار کر گئی جس میں ان پر زور دیا گیا کہ وہ مغویوں کو وطن واپس لانے کی کوششیں تیز کریں۔ بائیڈن کے اصرار نے بحران کے حل کے لیے بڑھتی ہوئی عجلت کی ضرورت پر زور دیا۔ ایگزیاس نے مزید کہا، امید ہے کہ برنز موساد کے ڈائریکٹر ڈیوڈ برنیا، قطری وزیراعظم محمد بن عبدالرحمٰن الثانی اور مصری جاسوسی ادارے کے سربراہ عباس کامل سے بات چیت کریں گے۔ یہ مصروفیات یرغمالیوں کی پیچیدہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایک ہم آہنگ علاقائی نقطہ نظر کا اشارہ دیتی ہیں۔

دبئی: علمائے کرام کو گولڈن ویزا دینے کا اعلان

دبئی: دبئی کے ولیعہد شیخ حمدان بن محمد بن راشد المکتوم کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ دبئی میں 20 سال تک مذہبی خدمات انجام دینے والے آئمہ حضرات اور علمائے کرام کو

انعامات سے نوازا جائے گا۔ اس سلسلے میں پہلی بار انہیں دبئی کا اہم ترین گولڈن ویزا بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ گولڈن ویزا دبئی میں طویل مدت تک رہنے کا اجازت نامہ ہے جس کی مدت پانچ سے دس سال ہوتی ہے۔ یہ ویزہ رکھنے والا ہر غیر ملکی یہاں رہنے، کام کرنے اور تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل کر لیتا ہے۔ حتیٰ کہ بیوی بچوں کی کفالت کا اختیار بھی اسے مل جاتا ہے اور عمر کے کم یا زیادہ ہونے کا معاملہ بھی اس ویزے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتا۔

اسرائیل نے مسجد اقصیٰ میں گیس بم برسائے

کئی نمازی زخمی اور بیہوش

یروشلم: رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کے موقع پر اسرائیلی فوج نے مسجد اقصیٰ میں نماز کے لیے آنے والے فلسطینیوں پر ڈرون کے ذریعے گیس بم پھینکے جس کے نتیجے میں متعدد نمازی زخمی اور کئی دم گھٹنے سے بے ہوش۔ فلسطین ٹی وی کے مطابق اسرائیلی پولیس نے مسجد کے صحن میں نمازیوں پر آنسو گیس کے گولے بھی برسائے۔ گذشتہ روز فلسطینی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی فوج نے فجر کے وقت مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں اعتکاف کرنے والوں کے خیموں پر چھاپہ مارا اور ان میں سے چار روزہ داروں کو گرفتار کر لیا۔ ایجنسی نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا کہ اسرائیلی پولیس نے معتکفین کے خیموں کی تلاشی لی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فورسز مسجد اقصیٰ سے اعتکاف کرنے کو نکالنے کے لیے کام کر رہی ہیں تا کہ آبادکاروں کو اگلی صبح مسجد پر دھاوا بولنے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ گذشتہ روز ہزاروں فلسطینیوں نے اسرائیلی فوج کی طرف سے عائد پابندیاں توڑ کر مسجد اقصیٰ میں عشاء اور تراویح کی نماز ادا کی تھی۔ یروشلم میں اسلامی اوقاف کے محکمہ نے اطلاع دی ہے کہ 50,000 افراد نے مسجد اقصیٰ میں عشاء اور تراویح کی نمازیں ادا کیں۔ اسرائیلی فورسز کو مسجد اقصیٰ کے دروازوں اور یروشلم کے پرانے شہر میں تعینات کیا گیا اور باب حطہ سے گزرتے ہوئے متعدد نوجوانوں کی تلاشی لی اور ان کی شناخت پریڈ کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی اقدامات کے نتیجے میں مسجد اقصیٰ میں نمازیوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے جس کے نتیجے میں مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی کے شہریوں کو مقبوضہ بیت المقدس پہنچنے سے روکا گیا اور اس کے مختلف محلوں اور اس کے اطراف میں درجنوں چوکیاں کھڑی کی گئیں۔ داخلی راستے اور مسجد مبارک کے دروازوں کے داخلی راستوں کی طرف آنے والے نمازیوں کو روکنے کی کوششیں کی گئیں۔

اسپین کا غزہ میں فلسطینیوں کیلئے خوراک آپریشن معطل

میڈرڈ: اسپین کی این جی او اوپن آرمز 'نے اپنا جہاز فراہم کرنے کی سہولت معطل کر دی ہے۔ قبرص کی بندرگاہ کے راستے غزہ کے لیے پہنچائے جانے والی امداد اور خوراک اسرائیلی کی بمباری کی باعث عملاً رک کر رہ گئی ہے۔ پیر کے روز امریکی ورلڈ سینٹرل کچن ' سے وابستہ سات کارکنوں کو اسرائیلی فوج نے بمباری کر کے ہلاک کر دیا تھا۔ اب ان کی لاشیں بھی ان کے ملکوں کی طرف روانہ کر دی گئی ہیں۔ ان ملکوں میں کینیڈا، آسٹریلیا، پولینڈ، برطانیہ اور امریکہ شامل ہیں۔ سب کی طرف سے سخت ردعمل ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم امریکی صدر کی طرف سے اس بارے میں یہ کہنا کہ ان کا دل ٹوٹ گیا ہے۔ اسرائیل کی حمایت میں کسی قسم کی کمی نہ کرنے کا کہا ہے۔ غزہ کے بھوک اور قحط سے مرنے والے فلسطینیوں کے لیے امریکی ادارے ورلڈ سنیٹرل کچن ' نے بھی اپنا آپریشن معطل کر دیا ہے۔ یوں بحری راستے سے غزہ میں پہنچنے والی خوراک اور امداد کا راستہ اسرائیل نے ایک فلسطینی سمیت سات امدادی کارکنوں کو ہلاک کر کے بند کر دیا ہے۔ اسپین کی این جی او اوپن آرمز ' کے ڈائریکٹر آسکر کیمپ نے کہا ہے کہ ہم اس ناقابل قبول اسرائیلی حملے کا جواب طلب کریں گے۔ 'اب تک کئی بڑے امدادی گروپ یہ اعلان کر چکے ہیں کہ غزہ میں مسلسل اسرائیلی حملوں اور بمباری کے بعد مزید کام کرنا مشکل ہو گیا ہے۔

ہم اسرائیل کو سزا ضرور دیں گے: ایران

تہران: ایران نے اس ہفتے شام میں ایرانی سفارت خانے کے احاطے پر مشتبہ اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاک ہونے والے 7 اہلکاروں کے جنازے میں اسرائیل کو سزا دینے کے اپنے عہد کا اعادہ کیا ہے۔ سرکاری ٹیلی ویژن نے مظاہرین کو ہلاک ہونے والوں کی تصویریں اور بینرز اٹھائے ہوئے دکھایا جس میں ''مرگ بر اسرائیل'' اور ''مرگ بر امریکہ'' جیسے نعرے درج تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایران کے اعلیٰ فوجیوں میں سے ایک، بریگیڈیئر جنرل محمد رضا زاہدی، اسلامی انقلابی گارڈ کور (IRGC) کے ایک سینئر کمانڈر بھی شامل ہیں جو پیر کو شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی سفارت خانے کے احاطے کا دورہ کر رہے تھے۔ آئی آر جی سی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل حسین سلامی نے تہران میں جمع ہونے والے ہجوم سے کہا کہ ''مقدس اسلامی جمہوریہ کے خلاف دشمن کی کوئی بھی حرکت جواب نہیں دی جائے گی۔'' ''ہمارے بہادر جوان صیہونی حکومت کو سزا دیں گے۔'' جنازہ سالانہ یوم قدس (یروشلم) کے موقع پر ہوا، جس کے دوران ایران نے ملک بھر میں ریاستی سرپرستی میں فلسطینیوں اور اسرائیل مخالف ریلیوں کا انعقاد کیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق، فلسطینی عسکریت پسند گروپ اسلامی جہاد کے سربراہ زیاد النخالہ نے تہران کی ریلی میں شرکت کی۔ دسمبر سے شام میں ایرانی اہلکاروں کی ہلاکت کے سلسلے میں یہ فضائی حملہ سب سے دلیرانہ اور مہلک ترین حملہ تھا۔ ایران نے سخت جوابی کارروائی کا عزم کیا، جس سے وسیع تر جنگ کا خدشہ پیدا ہوا اور اسرائیلی مسلح افواج کو جمعرات کو تمام لڑاکا یونٹوں کے لیے چھٹیاں معطل کرنے کے لیے کہا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو نے جمعرات کو کہا کہ ان کا ملک'' جو ہمیں نقصان پہنچائے گا یا ہمیں نقصان پہنچانے کا منصوبہ بنائے گا'' اسے نقصان پہنچائے گا۔ تہران میں، ہلاک ہونے والے دو ایرانی افسران کے تابوت آویزاں کیے گئے جب لوگوں نے مذہبی سوگ کے نعرے لگائے اور فلسطینی پرچم لہرایا۔ تمام سات افسران کی جمعہ کے روز بعد میں تدفین متوقع تھی۔

امریکی وزارت خزانہ کی ایران پر نئی پابندیاں

واشنگٹن: امریکی محکمہ خزانہ کی ویب سائٹ نے بتایا ہے کہ امریکہ نے جمعرات کو ایران سے منسلک نئی انسداد دہشت گردی پابندیاں اوشین لنک میری ٹائم ڈی ایم سی سی اور اس کے بحری جہازوں پر ایرانی فوج کی جانب سے سامان کی ترسیل میں اس کے کردار کی وجہ سے عائد کی ہیں۔ محکمہ خزانہ نے کہا کہ واشنگٹن ایران کو الگ تھلگ کرنے اور اس کی پراکسیوں کی مالی معاونت اور یوکرین میں روسی جنگ کی حمایت کرنے کی صلاحیت کو کمزور کرنے کے لیے مالی پابندیوں کا استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ Oceanlink ایک درجن سے زائد جہازوں کا ایک بیڑا

برطانیہ: اسرائیل کو اسلحہ فروخت کیخلاف تین سابق ججوں سمیت لیگل کمیونٹی متحرک

لندن: برطانوی سپریم کورٹ کے سابق ججوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کو اسلحہ کی فروخت بند کر دی جائے۔ برطانیہ کی سپریم کورٹ کے ان تین سابق ججوں نے بھی برطانیہ کے قانون و عدالت سے وابستہ 600 سے شخصیات کے اس مطالبے کی حمایت کر دی ہے کہ اسرائیل کو اسلحہ کی فروخت روک دی جائے۔ مطالبہ کرنے والے قانون دانوں اور ججوں کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو اسلحہ کی سپلائی کا مطلب اسرائیلی فوج کے ہاتھوں جاری نسل کشی کا حصہ بننا ہے۔ برطانیہ میں اسرائیل کو اسلحہ روکنے کی آواز بلند کرنے والوں کی تعداد میں اضافے اور اپوزیشن جماعتوں کے شامل ہونے کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ کے سابق 3 جج حضرات کا اسی مطالبے کے ساتھ آ ملنا غیر معمولی بات ہے۔

کیٹ مڈلٹن کے والدین قرضوں کے بوجھ سے پریشان

لندن: کیٹ مڈلٹن کے والدین کارول اور مائیکل مڈلٹن کو ان کی کمپنی ''پارٹی پیسز'' کے کاروبار کی وجہ سے ایک نئے دھچکے کا سامنا ہے۔ اس سے قبل کچھ دن قبل ہی انہیں ایک دھچکا اس وقت لگا تھا جب انہیں معلوم ہوا تھا کہ ان کی بیٹی کیٹ شہزادی آف ویلز کو کینسر ہے۔ ان کی کمپنی اپنی مالی دیوالیہ پن سے نمٹنے کے لیے تنظیم نو کے عمل سے گزر رہی تھی لیکن اس تنظیم نو کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ''پارٹی پیسز'' کی بنیاد مڈلٹن فیملی نے 1987 میں رکھی تھی۔ یہ کمپنی گزشتہ جون میں 2.5 ملین پاؤنڈ سے زیادہ کے قرضوں کے ساتھ بیرونی انتظامیہ کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ کمپنی کے ڈیفالٹ سے نمٹنے کے لیے کمیشن بنایا گیا تھا۔ لیکن اب وہ تمام قرضوں کو پورا کرنے سے قاصر ہیں۔ ''پارٹی پیسز'' کی بنیاد کارول اور مائیکل مڈلٹن نے اپنی شادی کے سات سال بعد 1987 میں رکھی تھی۔ کمپنی نے پارٹی کا سامان فروخت کیا اور ایک بار اس قدر کامیاب رہی کہ حاصل ہونے والی رقم سے شہزادی کیٹ اور اس کے بہن بھائیوں پیپا اور جیمز کو ولٹ شائر کے ایک بورڈنگ اسکول، مارلبورو کالج میں بھیجنے میں مدد ملی تھی۔

امریکہ کو مشروط طور پر اسرائیل کی فوجی امداد کرنا چاہئے

واشنگٹن: ایک سینئر امریکی قانون ساز اور صدر جو بائیڈن کے قریبی ساتھی نے کہا کہ اگر اسرائیل نے رفح میں پناہ گزینوں کیلئے منصوبے کے بغیر فوجی آپریشن کیا تو وہ فوجی امداد مشروط کرنے کیلئے ووٹ دے سکتے ہیں۔ امریکی سینیٹر کرس کونز نے اس سوال کہ امریکہ کب اسرائیل کو یہ بتائے کہ اسے اپنی فوجی حکمت عملی تبدیل کرنی چاہیے یا امریکی فوجی امداد پر شرائط عائد ہونے کا خطرہ ہے، کے جواب میں کہا کہ ''میرے خیال میں ہم اس نہج پر پہنچ گئے ہیں۔'' کونز نے کہا اگر اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو وہاں موجود تقریباً 1.2 ملین فلسطینی شہریوں کو خاطر میں لائے بغیر اسرائیلی فوج کو رفح میں داخل ہونے کا حکم دے دیں تو وہ مشروط امداد کے حق میں ووٹ دیں گے۔

دمشق حملے میں ممکنہ انٹیلیجنس لیک ہونے کی تحقیقات جاری: ایرانی عہدیدار

تہران: ایرانی فوجی رہنماؤں کا خیال تھا کہ دمشق میں ایرانی سفارت خانے کا کمپاؤنڈ ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد کرنے کے لیے ایک محفوظ جگہ ہے۔ شام پر کئی مہینوں کے بار بار اسرائیلی حملوں کے بعد اس یقین کے ساتھ کہ سفارت خانے کو سفارتی مشنوں کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی اصولوں کے تحت محفوظ کیا گیا تھا۔ ایران اور شام اور خطے کے ایک درجن سے زیادہ عہدیدار موجود تھے تاہم ان کا یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ پیر کے روز کمپلیکس پر ایک فضائی حملے میں سات ایرانی مارے گئے۔ جن میں ایرانی پاسداران انقلاب کے ایک سینئر کمانڈر محمد رضا زاہدی بھی شامل تھے۔ یہ حملہ دسمبر کے بعد سے شام میں ایرانی اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے حملوں کے سلسلے میں سب سے بڑا حملہ ہے۔ ہلاکتوں کی تعداد کے لحاظ سے بھی یہ سب سے بڑا حملہ ہے۔ حملے کا الزام تہران نے اسرائیل پر لگایا ہے۔ یہ دنیا میں کہیں بھی سفارتی احاطے پر ایک غیر معمولی فوجی حملہ تھا۔ اسی وجہ سے اقوام متحدہ اور یورپی یونین نے فوری طور پر مذمتی بیانات جاری کر دیئے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے یہ حملہ اسرائیل کی وسیع تر مہم میں ایک خطرناک اضافہ ہے۔ اس کی اہمیت شام میں ایک گزشتہ دہائی میں قائم ہونے والے ایران اثر و رسوخ کو کم کرنے کے حوالے سے بھی ہے۔ ایک ایرانی ذریعہ نے معاملے کی حساسیت کی بنا پر اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ رضا زاہدی حملے سے تقریباً 24 گھنٹے قبل شام پہنچے تھے اور دو دیگر اعلیٰ کمانڈروں کے ساتھ سفارت خانے کے احاطے میں موجود تھے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ تینوں رہنما آپریشنل لاجسٹکس اور کوآرڈینیشن کے کام پر بات چیت کے لیے شام میں تھے۔ رضا زاہدی قدس فورس کے ایک نمایاں رہنما تھے جو خطے میں تہران کے اتحادیوں بشمول لبنانی حزب اللہ کو ایرانی حمایت کی ہدایت کرتی ہے۔ وہ چار سال قبل امریکہ کی طرف سے بغداد میں ایک ڈرون حملے میں قاسم سلیمانی کی ہلاکت کے بعد سے پاسداران انقلاب کے مارے جانے والے اعلیٰ ترین کمانڈر تھے۔ جس انداز میں سفارت خانے پر حملے کا یہ واقعہ پیش آیا ہے اس سے غزہ میں بھی صدمے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یوریشیا گروپ کے تجزیہ کار گریگوری برو نے کہا کہ میری نظر میں یہ اپنی نوعیت کا الگ واقعہ ہے۔

گھر اور اسکول سے محروم غزہ کے بچوں کے زخم کب بھریں گے؟

غزہ: غزہ میں 80 فیصد اسکول تباہ ہو چکے ہیں۔ جبکہ یونیسیف کے ماہرین 12 لاکھ بچوں کی زخمی اور تباہ شدہ نفسیاتی حالت کے بارے میں زیادہ فکرمند ہیں کہ لاکھوں بچوں کی نفسیاتی بحالی کیسے ممکن ہوگی۔ اس امر کا اظہار یونیسیف کی ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ نفسیاتی معالج آرڈری میگ ہان کا کہنا ہے کہ غزہ کے ان بچوں کو دوبارہ تعلیم کے حصول کے لیے صحت مند ہونے کے لیے محفوظ جگہ کی ضرورت ہوگی۔ غزہ میں اس وقت زیادہ تر بچوں کا دماغ صدمے کی حالت کے زیر اثر ہے۔ ' آرڈری میگ ڈاکٹرز ویداؤٹ بارڈرز سے وابستہ ہیں اور بچوں کی نفسیاتی بحالی کی ذمہ داری انجام دیتی ہیں۔ ڈاکٹر آرڈری میگ ہان کا کہنا ہے کم عمر بچوں کے لیے معاملہ زیادہ سنگین ہے کہ خوراک کی جس قلت کا وہ اس وقت سامنا کر رہے ہیں۔ وہ زندگی بھر کے لیے حصول علم کی صلاحیت سے محروم ہو سکتے ہیں۔ جبکہ لڑکپن میں موجود بچے اس ٹراما اور محرومی کے بدترین وقت میں ناانصافی کے ردعمل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ 'سیو دی چلڈرن' کے ڈاکٹر ڈیوڈ سکنر کے مطابق اسکولوں کی تعمیر کا اس وسیع پیمانے پر ممکن ہونا ایک بڑا اور سنگین چیلنج بھی ہوگا۔ لیکن یہ تعلیم کے نقصان کے مقابلے میں قدرے آسان کام ہے۔ غزہ کی تعلیمی ضروریات کے حوالے سے جو چیز اکثر موجود نہیں پائی جاتی وہ غزہ میں تباہی کی زد میں ماحول ہے۔ ڈاکٹر سکنر نے کہا یہ وہ بچے ہیں جو انتہائی صدمے میں ہیں اور جنہوں نے اپنے بہت ہی عزیزوں، پیاروں اور جاننے والوں کو کھو دیا ہے۔

نامزدگیوں کی جانچ کے بعد ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے
66 امیدواروں کی درخواستیں قبول اور 8 نااہل قرار

ناندیڑ تا:5/اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کی جانچ پڑتال میں 16-66 امیدواروں کی پرچہ نامزدگیوں کو درست قرار دیا گیا ہے اور 8 امیدواروں کو نااہل قرار دیا گیا ہے۔ نامزدگی فارم 8 اپریل سہ پہر 3 بجے تک واپس لیے جاسکتے ہیں۔ اس کی وجہ سے 16- ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں حتمی امیدواری کا فیصلہ 8 اپریل کے بعد کیا جائے گا۔

اس سے پہلے آج ضلع الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے نگراں کار ششانک مشرا کے ساتھ انتظامیہ کے سینئر افسران کے ساتھ نیوجن بھون میں میٹنگ کی اور درخواستوں کو منسوخ کرتے ہوئے امیدواروں اور ان کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ ان وجوہات کے بارے میں معلومات جن کی وجہ سے ان کے امیدواروں کو منسوخ کیا جارہا ہے۔ 9 درخواستیں غلط حلف نامہ، انڈیکیٹرز کی تعداد، سکیورٹی رقم جمع نہ کروانے کی وجہ سے منسوخ کی گئیں۔ ایک امیدوار کی دو درخواستیں مسترد کردی گئیں۔ کل تک 92 درخواستیں داخل کی گئیں۔ آج 9 درخواستیں منسوخ کر دی گئیں۔ 66 امیدواروں نے یہ درخواستیں داخل کی تھیں۔ کچھ امیدواروں نے ایک سے زائد درخواستیں داخل کی تھیں۔

نااہل امیدوار: نااہل قرار دیے گئے امیدواروں میں وشنو ماروتی جادھو، علیم الدین محی الدین قاضی سید، مادھوراؤ مکندا گائیکواڑ، آنندا دھونڈیبا جادھو، سریش ڈگمبر کامبلے، دگمبر دھونڈیبا واگھمارے، آنندا پنڈلیکراو واگھمارے، سوپن نیول پاٹل شامل ہیں۔

اہل امیدوار: چاھلیکر پرتاپ راؤ گووندراو (بی جے پی)، پانڈورنگ راما اڈگلوار (بہوجن سماج پارٹی)، وسنت راؤ بلونت راؤ چوہان (انڈین نیشنل کانگریس)، عبدالرحیم احمد (دلیش جن ہت پارٹی)، اویناش وشواناتھ بھوسیکر (ونچیت بہوجن اگھاڑی)، کوثر سلطانہ (انڈین نیشنل لیگ) راہول سوریا کانت انگے (بہوجن مکتی پارٹی)، رکمنی بائی شنکراؤ گیتے (بھارتیہ پرجا سورجیہ پکشا)، شیخ معین شیخ رشید (آل انڈیا مجلس انقلاب ملت)، سید تنویر (بہوجن مہا پارٹی)، سشیلا نیلکانتھ راؤ پوار (سمانک جنتا پارٹی))، بشمول ہری پیراجی بوئیلے (بہوجن بھارت پارٹی)۔

آزاد امیدواروں میں اکبر اختر خان، اکرم رحمان سید، انورائے۔ قادر احمد قادر شیخ، عظمت خاں، ارون بھاگا جی سیلے، اشفاق احمد، اسلم ابراہیم شیخ، شیخ عمران شیخ پاشا، عرفان فاروق سعید، محمد الیاس عبدالواحد محمد، کدم سورج دیویندر، کلپنا سنجے گائیکواڑ، خان الیار یوسف خان، احمد خان۔ خالد احمد رفیق، گجانن دتارام جی دھول، جگدیش لکشمن پوترے، ظفر علی خان محمود علی خان پٹھان، جلف خان جیلانی سید، تبسم بیگم، تکارام گنپت بیراجدار، تھورٹ رویندرا گنپت راؤ، دیوی داس گووندراؤ انگلے، نیئر جہاں محمد فیروز حسین، نیئر جہان حسین، گنج سنگھ، گوندراؤ انگلے۔ دگمبر واگھمارے، نکھل لکشمن راؤ گرجے، پرمود کسان راؤ کا متھیکر، فہد سلیم شیخ سلیم شیخ، بھاسکر چمپتراؤ ڈوئیفوڈے، ماجد اے اکبر، محمد توفیق محمد یوسف، محمد مبین شیخ پاشا، محمد سلیم محمد اقبال، مہرودر کیشو پوپلیتکر، ایڈووکیٹ۔ ماروت راو کنہو باراؤ کے پاٹل، محمد ندیم محمد اقبال، محمد وسیم، محمد صدیقی شیخ صندل جی، یونس خان، یوسف خان، رمیش دولتی مانے، راٹھوڑ سریش گوپی ناتھ، لطیف الجعفر قریشی، لکشمن ناگوراؤ پاٹل، ایڈووکیٹ۔ وجے سنگھ چوہان، ونایامالا گجانن گائیکواڑ، ویشالی ماروٹرا ہیوکے پاٹل، شیواجی دتاترے گائیکواڑ، صاحب راؤ ناگوراؤ گنڈیلے، صاحب راؤ بھیوا گج بھرے، دنیشور بابوراؤ کونڈا منگلے دنیشور راؤ صاحب کپاٹے، شاہ رخو کھمارے، شاہ رخو کھرے شامل ہیں۔ ہفتہ کو بھی درخواست واپس لی جا سکتی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے درخواستیں واپس لینے کی آخری تاریخ 8 اپریل ہے۔ لیکن کل بروز ہفتہ 6 اپریل کو صبح 9.45 سے شام 6.15 بجے تک کاغذات نامزدگی واپس لیے جاسکیں گے۔ درخواستیں پیر کی صبح 9.45 بجے سے دوپہر 3 بجے تک واپس لی جا سکتی ہیں۔ لیکن اتوار کو چھٹی ہوتی ہے۔ اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر وکاس مانے کے مطابق اس کے نتیجے میں امیدوار اگلے دو دنوں میں اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکیں گے۔

شمائلہ نے روزہ رکھا

ناندیڑ - شہر ناندیڑ مہانگر پالیکا کے معلم جناب راجہ پٹیل عبدالمطلب (پٹیل سر) کی دختر شمائلہ پٹیل (عمر ۸ سال) نے اس رمضان المبارک میں اپنا پہلا روزہ رکھ کر اپنے جذبہ ایمانی کا ثبوت پیش کیا ہم دعا گو ہیں کہ اللہ پاک اس معصوم بچی کو تقوی و پرہیز گاری کی دولت سے مالا مال فرما کر پوری زندگی اپنے مرضیات پر چلائیں۔ آمین۔

رمضان المبارک میں غریبوں ومسکینوں کا خصوصی خیال کریں : ممتاز علی اکرم

حیدرآباد (راست) رمضان المبارک میں ہم کو ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہیے خاص کر غریبوں، یتیموں ومسکینوں کا خصوصی خیال کرنا چاہیے۔ یہ مبارک مہینہ ہے جس میں اللہ تعالی ہر عمل ونیکی کا بے شمار اجر دیتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار شفق فاطمہ ویلفیر ایجوکیشنل سوسائٹی چندرائن گٹہ کی جانب سے رمضان المبارک کے موقع پر مستحقین میں رقمی تحائف کی تقسیم کے موقع پر منعقدہ تقریب سے ممتاز علی اکرم (ہائی ٹیک انٹرنیشنل کمپنی لمیٹیڈ، سعودی عرب) نے کیا۔

غیر حاضر پولنگ آفیسر سٹاف کی ایک روزہ تربیت
اگر دوبارہ رخصت لینے پر سخت کارروائی کی جائے گی

ناندیڑ: الیکشن کے دوران غیر حاضر رہنے والے ملازمین کو نئی ٹریننگ دی گئی ہے اور انتظامیہ نے تنبیہ کی ہے کہ کوئی بھی ٹریننگ میں شرکت نہ کرے۔ 16 ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے تحت 087 ناندیڑ جنوبی اسمبلی حلقہ کی پہلی تربیت 29 مارچ کو منعقد ہوئی۔ اس تربیت سے 141 انتخابی افسران اور ملازمین غیر حاضر رہے۔ انہیں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ ناندیڑ ساؤتھ اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر وکاس مانے، تحصیلدار اماجی بوتھیکر اور ہیڈ آف ٹریننگ اور نائب تحصیلدار الیکشن برانچ تیتش کمار بولیلو نے آج تحصیل آفس کے میٹنگ ہال میں غیر حاضر افسران وملازمین کے لیے ایک روزہ ٹریننگ کا انعقاد کیا۔ ان کے تحریری جواب کی وجہ سے پولنگ ڈیوٹی پر حاضر نہ ہونے کی مناسب وجوہات بتائی گئیں۔ اس ٹریننگ میں پولنگ افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ سنگرتا سونسلے، ایگزیکٹو انجینئر میونسپل کارپوریشن اور ایس وی بھلکے نے پیپٹی کے ذریعے ووٹنگ کے پورے عمل کی وضاحت کی۔ اس ٹریننگ میں ووٹنگ کے مواد کو اکٹھا کرنا اور ان کا معائنہ کرنا، مقررہ گاڑی میں پولنگ سٹیشن جانا، پولنگ کے اصل دن سے ایک دن پہلے پولنگ سٹیشن قائم کرنا، اس کی چوکسی کیا ہے، ووٹنگ مشین اور ویو پیٹ کو جوڑنا، مختلف لفافے، کیسے کرنا ہے۔ مختلف درخواستیں پُر کریں، ووٹنگ مشین سیل کرنے کا عمل دیا گیا۔ اس وقت کو چز کے مسئلے سے متعلق شکوک وشبہات دور ہوگئے۔ اس کے بعد اصل ووٹنگ مشین ہینڈلنگ کا صحیح مظاہرہ کیا گیا۔ مختلف سوالات کو حل کیا گیا۔ اس تربیتی سیشن کی نظامت سنجے بھلکے نے کی۔ ٹریننگ کو کامیاب بنانے کے لیے راجیش کلکرنی، راج کمار کوتوروار، وجے چوتھوے، مکرند بھلیراو، چندرکلا یاملواڈ، سادھنا دیشپانڈے، ایس وی شندے، ڈی بی کدم، پرتیبھا مارتالیکر، روی دونتیوار نے خصوصی کوششیں کیں۔

غیر حاضر ملازمین کے خلاف مقدمات درج کئے جائیں گے- وکاس مانے

16 ناندیڑ لوک سبھا حلقوں کے تحت 087 ناندیڑ جنوبی اسمبلی حلقہ کی پہلی تربیت 29 مارچ کو منعقد ہوئی۔ اس تربیت سے 141 انتخابی افسران اور ملازمین غیر حاضر رہے۔ غیر حاضر افسران، ملازمین کو شوکاز نوٹس جاری کردیے گئے ہیں۔ ایسے غیر حاضر افسران وملازمین کے لیے آج 5 اپریل کو تحصیل آفس میں ایک روزہ تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ لیکن ایک بار پھر 38 ملازمین کو انتخابی کام کرنے کا موقع ملنے کے باوجود اس ٹریننگ سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر اور ڈپٹی ڈویژنل آفیسر وکاس مانے نے متعلقہ محکمہ کو ایسے غیر حاضر پولنگ آفیسر عملے کے خلاف فوری طور پر مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔

سماج کے تمام طبقات کو 'نیائے' دلانے کے عہد کے ساتھ کانگریس کا 'نیائے پتر' جاری: پٹولے

ممبئی: لوک سبھا انتخابات کے لیے کانگریس پارٹی کا منشور جاری کر دیا گیا ہے۔ اس منشور میں سماج کے تمام طبقات کے ساتھ 'نیائے' کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے بی جے پی کے گزشتہ 10 سالوں کے دور حکومت میں 'نیائے' کے ہر عنصر سے سمجھوتہ کیا اور اسے کمزور کیا ہے۔ بہت سے معاملات میں لوگوں کو انصاف سے محروم کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا کہ اس لیے کانگریس پارٹی نے اپنا 'نیائے پتر' یعنی منشور جاری کیا ہے جس کا مقصد ملک کے تمام طبقات کے لوگوں کو پانچ 'نیائے' کے ساتھ 25 گارنٹیاں فراہم کرنا ہے۔ کانگریس کے انتخابی منشور پر بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں نریندر مودی حکومت نے سماج کے تمام طبقات جیسے کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور چھوٹے تاجروں کو برباد کردیا ہے۔ تین کالے قانون لا کر کسانوں کو برباد کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایم ایس پی قانون پاس نہیں ہوا۔ ہر سال 2 کروڑ نوکریوں کے نام پر نوجوانوں کو دھوکہ دیا گیا۔ مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ خواتین کے خلاف تشدد میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ بدعنوان لوگوں کا ساتھ دے کر انہیں اقتدار میں حصہ دیا جارہا ہے۔ معاشی پالیسیاں اس طرح بنائی جا رہی ہیں کہ ملک کی دولت چند امیروں کے پاس جاتی ہے۔ تمام اداروں کو ان کی آزادی سے محروم کر دیا گیا ہے اور حکومت ڈکٹیٹر شپ کی طرح چلائی جا رہی ہے۔ عوام کے مطالبات، امیدیں، توقعات اور امنگوں کو جان بوجھ کر نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ لیکن کانگریس پارٹی نے ان تمام سماجی طبقات کو 'نیائے' فراہم کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ یہ 'نیائے پتر' راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کی 5 نیائے کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ غریب خواتین کو ایک لاکھ روپے سالانہ، گریجویٹ، ڈپلومہ ہولڈرز اور تعلیم یافتہ بے روزگاروں کو تربیت کے ساتھ سالانہ ایک لاکھ روپے، اسٹارٹ اپس کے لیے 5000 کروڑ روپے کا فنڈ، 30 لاکھ سرکاری نوکریوں کے لیے بھرتی، کسانوں کے قرض کی معافی، ایم ایس پی قانون، جی ایس ٹی۔ مفت زراعت، محنت کشوں کے لیے کمیشن کا حفاظتی دائرہ، دیہی کے ساتھ ہی شہری علاقوں کی ترقی پر توجہ دی جائے گی۔ نوجوانوں کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے اگنی پتھ اسکیم کو بند کیا جائے گا۔ ٹول پالیسی پر نظرثانی کی جائے گی۔ عوام کے پیسے کی لوٹ مار کو روکا جائے گا۔ ٹیکس دہشت گردی کا خاتمہ ہوگا۔ 50 فیصد ریزرویشن کی حد کو ہٹایا جائے گا، جس سے مراٹھا ریزرویشن سمیت دیگر برادریوں میں ریزرویشن کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ملک میں درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کی آبادی 70 فیصد ہے۔ اس کمیونٹی کو حکومت اور انتظامیہ میں متناسب حصہ ملا۔ اس کو یقینی بنانے کے لیے معاشی اور سماجی سروے کرایا جائے گا۔ کانگریس خواتین، نوجوانوں، مزدوروں، کسانوں اور سماج کے تمام طبقات کو انصاف فراہم کرنے پر زور دیں گی۔ نانا پٹولے نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں یو پی اے حکومت نے اپنے 1 0 سالہ دور حکومت میں روزگار گارنٹی اسکیم لائی اور غریبوں کو کام فراہم کیا۔ فوڈ سیکیورٹی ایکٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے لایا گیا کہ کوئی بھی بھوکا نہ سوئے۔ کانگریس حکومت نے عام لوگوں کے انصاف کے حق کے لیے حصول اراضی ایکٹ، حق تعلیم ایکٹ، معلومات کا حق قانون وغیرہ لانے میں بڑا رول ادا کیا۔ لیکن گزشتہ 1 0 سالوں کی بی جے پی حکومت میں ان تمام اسکیموں کی دھجیاں اڑائی گئیں اور مٹھی بھر لوگوں کے لیے پالیسیاں لاگو کی گئیں۔

ضروری اعلان

ٹپاگٹ نمبر 193 میں جعلی وبناوٹی پھیر پھار نمبر 8083 کرنے پر مقدمہ درج

میرے موکل جناب الطاف الٰہی خان ولد احمد خان ساکن نظامی کالونی تعلقہ ضلع ناندیڑ نے دی معلومات اور اختیارات کے تحت عوام الناس اور متعلقین کو ضروری اعلان کے ذریعے بتایا جارہا ہے کہ میرے موکل گٹ نمبر 193 ٹپا ناندیڑ رقبہ 10 ہیکٹر 91 آر اس اراضی کے رجسٹرڈ خریدی کے تحت مالک اور قبضہ دار ہیں۔ میرے موکل کا نام پھیر پھار نمبر 3922 بتاریخ 10/2/2007 سے وہ اس کے بعد پھیر پھار نمبر 7509 بتاریخ 5 مئی 2022ء کے تحت 7/12 کا اندراج ہے۔ پھیر پھار نمبر 7509 کا اندراج 16 جنوری 2024ء کو غیر قانونی طریقے سے قانون کی دھجیاں اُڑاتے ہوئے میرے موکل کے پھیر پھار نمبر 7509 رد کر کے اُس اراضی کا غیر قانونی پھیر پھار نمبر 8083 وجیہہ بیگم، شکور خان ودیگر 8/افراد نے اپنے نام کرلیا۔ جو کھلم کھلا غیر قانونی فعل ہے۔ میرے موکل کے ساتھ دھوکہ دہی ہو جانے پر اُن کی شکایت پر ناندیڑ گرامین پولیس اسٹیشن میں 30 مارچ 2024ء کو 9/ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کرایا گیا۔ ان میں (۱) وجیہہ بیگم زوجہ رؤف خان (۲) عبدالشکور خان ولد عبدالرؤف خان (۳) عظیم الدین خان ولد عبدالرؤف خان (۴) ابراہیم خان ولد عبدالرؤف خان (۵) فرحت جہاں بیگم زوجہ جمیل خان (۶) نکہت فاطمہ زوجہ عارف خان (۷) رومانہ فرناز زوجہ محمد ساجد (۸) فرح ناز بنت عبدالرؤف خان اور (۹) عائشہ بیگم بنت عبدالرؤف خان، یہ سبھی 9/ملزمین کے خلاف ایف آئی آر نمبر 261 کے تحت تعزیرات ہند کی دفعہ 420,463,464,465,466,467,468,477 و دیگر 16/دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔ اس لیے سبھی عوام الناس و متعلقین کو اطلاع نامہ کے ذریعے واقف کرایا جاتا ہے کہ میرے موکل کی زمین گٹ نمبر 193 ٹپا ناندیڑ رقبہ 10/ہیکٹر 91 آر کے ضمن میں غیر قانونی پھیر پھار نمبر 8083 کے تحت اور مندرجہ بالا 9/ملزمین کے ساتھ کسی قسم کی سودا چٹھی خرید وفروخت اور کوئی بھی معاملات نہ کریں۔ ایسا ہونے کی صورت میں وہ خود ذمہ دار رہیں گے۔ اور فوجداری اور دیوانی کارروائی کے تحت اُن پر بھی مقدمہ درج کیا جاسکتا ہے۔

منجانب
الطاف الٰہی خان ولد احمد خان

بتوسط
ایڈوکیٹ آصف خان
9130449400

لوک سبھا انتخابات کے لیے انتظامیہ
پولیس سب کو مل کر کام کرنا چاہیے: ششانک مشرا

ناندیڑ:5/اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ لوک سبھا حلقہ اب انتخابی کام کے لیے تیار ہے۔ آپ سب نے اچھی تیاری کی ہے۔ جنرل الیکشن انسپکٹر ششانک مشرا نے انتظامیہ اور پولیس سے اگلے چند دنوں تک تال میل اور مل کر کام کرنے کی اپیل کی۔ سینئر چارٹرڈ افسران کی رہنمائی میں جنرل انسپکٹر ششانک مشرا، پولس الیکشن انسپکٹر جینتی آر، کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری کرشنا کوکاٹے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر، اپ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر راجکمار۔ مانے، انتخابی نظام کے تمام شعبوں کے سربراہان کے ساتھ تمام اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے ضلع کی انتخابی تیاریوں کے بارے میں پریزنٹیشن دی۔ اس کے علاوہ سی ای او مینل کرنوال، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار کے ساتھ محکمہ کے سربراہ نے ایک پریزنٹیشن دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلع میں امن وامان کی صورتحال سے سختی سے نمٹا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی حالت میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہ ہو۔ اس کے لیے انہوں نے پولس انتظامیہ اور مقامی انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ انتخابی دور میں حساس طریقے سے ہم آہنگی پیدا کریں۔ پولس الیکشن انسپکٹر جینتی آر۔ اس موقع پر انہوں نے اسٹرانگ روم کے سیکورٹی سسٹم سے معائنہ ٹیم کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ تمام سینئر افسران الیکشن کے دوران کام کررہے ہیں اور انہیں مقامی جرائم کے علاقے اور ان جگہوں کی تعداد کے بارے میں اچھی معلومات ہیں۔ اس لیے انہوں نے بہتر تال میل برقرار رکھنے کا مشورہ دیا۔ الیکشن ریزولوشن روم، سویپ، ٹریننگ اینڈ مینجمنٹ، کوڈ آف کنڈکٹ، لاء اینڈ آرڈر، ای وی ایم روم، ووٹنگ، میڈیا، انفارمیشن مینجمنٹ شکایات کے ازالے کا کمرہ، سی وی جی آئی ایل، ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونیکیشن سسٹم، سیکورٹی سسٹم کے ساتھ ساتھ چھ کے اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ افسران نے ضلع ناندیڑ کے اسمبلی حلقوں کے مسائل سے واقفیت حاصل کی۔

کانگریس کے انتخابی منشور میں کس طبقے کے لیے کیا؟

ملک گیر معاشی وسماجی صورت حال کی بنیاد پر ذات پر مبنی مردم شماری۔
درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور غریب وعام زمرہ کے لیے ریزرویشن پر 50 فیصد کی حد کو ہٹایا جائے گا۔
تعلیم اور ملازمتوں میں معاشی طور پر کمزور طبقے (ای ڈبلیو ایس) کے لیے 10 فیصد ریزرویشن تمام ذاتوں اور برادریوں کے لوگوں کے لیے بغیر کسی امتیاز کے نافذ کیا جائے گا۔
درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کے لیے ریزرو تمام خالی اسامیاں 1 سال کے اندر پُر کی جائیں گی۔
سرکاری اور پبلک سیکٹر کے اداروں میں کنٹریکٹ بھرتی کو ریگولر بھرتی سے بدل دیا جائے گا اور موجودہ کنٹریکٹ ورکرز کو ریگولر کیا جائے گا۔
جن کے پاس زمین نہیں ہے، انہیں زمین دی جائے گی۔
وسیع مشاورت کے بعد پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ایل جی بی ٹی کیو آئی اے+ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے جوڑوں کے درمیان سول یونین کو تسلیم کرنے کے لیے ایک قانون لایا جائے گا۔
انتخابی منشور میں نوجوانوں کے لیے کیا؟
پہلی ملازمت کی گارنٹی کے لیے اپرینٹس شپ ایکٹ 1961 کو اپرینٹس شپ رائٹس ایکٹ سے بدل دیا جائے گا۔ یہ قانون 25 سال سے کم عمر کے ہر ڈپلومہ ہولڈر یا کالج گریجویٹ کے لیے نجی یا سرکاری شعبے کی کمپنی میں ایک سالہ اپرینٹس شپ پروگرام فراہم کرے گا۔ اس قانون کے تحت ہر ٹرینی کو ایک لاکھ روپے سالانہ اعزازیہ دیا جائے گا۔
ملازمتوں کے امتحانات کے لیے پیپر لیک (سوالناموں کا افشا) کے معاملات اور متاثرین کو مالی معاوضہ دینے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتوں کی تشکیل کی جائے گی۔
مرکزی حکومت میں مختلف سطحوں پر منظور شدہ تقریباً 30 لاکھ خالی آسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔
'اسٹارٹ اپس' کے لیے فنڈ آف فنڈ اسکیم کی تشکیل نو کی جائے گی اور دستیاب فنڈز کا 50 فیصد، 5,000 کروڑ روپے ملک کے تمام اضلاع میں یکساں طور پر تقسیم کیے جائیں گے۔
ان درخواست دہندگان کو ایک بار کی راحت ملے گی جو وبائی امراض کے دوران یکم اپریل 2020 سے 30 جون 2021 تک سرکاری امتحان نہیں دے سکے تھے۔
سرکاری امتحانات اور سرکاری آسامیوں کے لیے درخواست کی فیس ختم کردی جائے گی۔
طلباء کے تعلیمی قرضوں کے سلسلے میں 15 مارچ 2024 تک کے سود سمیت قرض کی واجب الادا رقم معاف کردی جائے گی اور بینکوں کو حکومت کی طرف سے ادائیگی کی جائے گی۔
21 سال سے کم عمر کے باصلاحیت اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو ماہانہ 10,000 روپے کا اسپورٹس اسکالرشپ فراہم کیا جائے گا۔

Wanted
ACCOUNTANT
Qualification B.com
Experience: fresher
Location: Goa
Send Resume (what's app) +918149748343

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add. Sai Nagar near Ajanta stone Mafco, road Nanded
98340 94577
Admission Are Open
1st to 12th classes
CBSC, NCRT & State Board
Pre-School
Play-Group Nursery
LKG UKG
Office Timing 02:00 PM to 5:00PM
@wisetone4ecare Follow us

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔